DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 495

DATED. 07-06- 2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.06.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	کوئٹہ لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب پھینک دیا گیا پولیس کی کارروائی میں ملزم ہلاک متاثرہ ڈاکٹر ایئر ایمبولنس میں کراچی منتقل ،وزیراعلیٰ۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	حکومتی اور سیاسی حلقوں کا تیزاب گردی کے واقعے پر شدید ردعمل۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	قوم پرست اور مذہبی جماعتوں کی دوغلی سیاست عوام نے مسترد کردی، نورمحمد دمڑ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	خواتین کے تحفظ یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنا معاشرے کے امن پر حملہ ہے، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	افسران عوامی مسائل کے حل میں سنجیدگی کا مظاہرہ کریں، شعیب نوشیروانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	قانون کو ہاتھ میں لینے کی اجازت کسی کو نہیں دی جائے گی، ضیاء لانگو۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	کفایت شعاری مہم پر عملدرآمد وزارتوں اور ڈویژنز سے رپورٹ طلب۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	ہسپتالوں میں سیکیورٹی کے لیے بجٹ میں فنڈز مختص کردیے، سیکرٹری صحت۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بیٹیوں کی طرف میلی نظر ڈالنے والوں کی آنکھیں نکال لیں گے، ڈی آئی جی پولیس۔	مشرق ودیگر اخبارات
11	ایف آئی اے کا ملک بھر میں فنانشل ایکشن ٹاسک فورس ڈیسک قائم کرنے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	ٹیکس قوانین کی خلاف ورزی پر کاروباری مراکز سیل کیے جاسکتے ہیں، بی آر اے۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	مزاحمت قابو سے باہر ہوگئی حکمران سبق نہیں سیکھ رہے، اختر مینگل ، زہری واقعہ کے خلاف 10 جون کو ہڑتال کا اعلان۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان سمیت خطے کو خونریزی کا اکھاڑا بنانے کی سازشیں جاری ہیں، مولانا فضل الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	شاہرگ واقعے کے متاثرین کو انصاف فراہم کیا جائے، سیاسی جماعتیں۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کا واقعہ بزدلانہ فعل ہے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہوچکی ہے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	اے این پی نے 10 جون کو شٹرڈاؤن ہڑتال کی حمایت کردی حکمران۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	حکمران صوبے کو مزید تباہی کی جانب لے جارہے ہیں، آل پارٹیز کانفرنس۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

تربت کے علاقے نوکہن سے لاش برآمد، پنجگور میں جھل مگسی کے رہائشی کو گولی ماردی گئی، پشین دو گروہوں میں فائرنگ ایک شخص جاں بحق 2 زخمی، کزن کی جگہ جسمانی فٹنس ٹیسٹ دینے کی کوشش کرنے والا گرفتار، موسیٰ خیل میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے صحافی جاں بحق، پسنی سے دو کیچ سے ایک لاش برآمد دیگر واقعات میں تین افراد ہلاک 9 زخمی، ایف سی ساؤتھ کی کارروائی 240 غیرقانونی افغان باشندے گرفتار۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مسائل :

بروری میں 12 گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ عوام پریشان، مسلم باغ میں پینے کے پانی کا بحران سنگین تر فوری اقدامات ناگزیر، پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ فش انڈسٹری ٹرانسپورٹ اور عوام مشکلات کا شکار، گولوماہی گیر اتحاد، طالب علم محمد اکبر بگٹی کے مبینہ اغوا پر اہل خانہ کا شدید اظہار تشویش۔

مورخہ 07.06.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی نے "**منی پیٹرول پمپ مافیا** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں منی پیٹرول پمپ مافیا نے اپنی من مانیاں شروع کررکھی ہیں وہ عوام کو مہنگے داموں پیٹرول فروخت کر کے دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں چونکہ ان کا کوئی مکینزم نہیں ہے اس لیے وہ پورے عروج سے من مانیاں کررہے ہیں۔ وہ ایرانی پیٹرول کی قیمتوں کا اجراء اپنی مرضی سے کرتے ہیں۔انہوں نے پیٹرول کی قیمت میں من مانا اضافہ کرتے ہوئے 400 روپے فی لیٹر میں فروخت کرنا شروع کررکھا ہے جو کہ صوبے کی تاریخ میں بلند ترین ریٹ ہے۔ اس عمل پر عوامی حلقوں میں شدید تشویش پائی جارہی ہے کیونکہ ان کو ایرانی پیٹرول میں بڑا ریلیف مل رہا تھا جوان سے چھین لیا گیا ہے جو کہ عوام کے لیے بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور عوامی شکایات پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایت پر منی پیٹرول پمپ مافیا کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن کیا گیا اس موقع پر 68 منی پیٹرول پمپ سیل کر کے 52 افراد کو گرفتار کر کے جیل منتقل کردیا گیا۔ کریک ڈاؤن ضلع بھر میں بڑے پیمانے پر کیا گیا۔ یہ کارروائیاں سب ڈویژن سٹی صدر، سریاب اور کچلاک میں کی گئیں ضلعی انتظامیہ کے مطابق عوامی شکایات پر مہنگے داموں پیٹرول فروخت کرنے والوں اور غیر قانونی کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں کرے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت زکوئٹہ نے "**دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور بلوچستان میں امن کا چیلنج** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " Highways without lavatory" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان محرومی مسلح بغاوت اور ریاستی ناکامی کے** " کے عنوان سے مسرور احمد نور کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 اتوار 21 ذوالحجہ 1447ھ 7 جون 2026ء نمبر 154

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سوائی ماسٹر پلان سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب پھینک دیا گیا، پولیس کارروائی میں ملزم ہلاک

متاثرہ ڈاکٹر ایئر ایمبولینس میں کراچی منتقل

تیزاب سے دیگر دو افراد بھی زخمی، خاتون ڈاکٹر کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں، تمام اخراجات صوبائی حکومت برداشت کریگی، وزیراعلیٰ

صوبائی وزیر داخلہ اور وزیر صحت کا اظہار مذمت، ملزم فرار ہونے کی کوشش میں نوشکی بس اڈے پر پولیس سے فائرنگ کے تبادلے میں مارا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سول ہسپتال کوئٹہ میں خاتون پی جی ڈاکٹر پر تیزاب پھینک دیا گیا۔ تیزاب سے جھلس کر خاتون ڈاکٹر سمیت تین افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس نے ملزم کا تعاقب کیا اور نوشکی بس اسٹاپ پر اسے گھیر لیا۔ ملزم اور پولیس کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں ملزم ہلاک ہوگیا۔ وزیراعلیٰ کی ہدایت پر لیڈی ڈاکٹر کو جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کراچی منتقل کر دیا گیا۔ وزیر داخلہ بلوچستان نے واقعہ کو افسوس ناک قرار دیتے ہوئے رپورٹ طلب کرلی۔ تفصیلات کے مطابق سول ہسپتال میں گزشتہ روز سرجری میں پوسٹ گریجویشن کرنے والی لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب پھینک دیا گیا جس سے ان کی چہرہ، سینہ اور بازو شدید متاثر ہوئے۔ انکے ساتھ مزید دو افراد بھی زخمی ہوگئے۔ تیزاب پھینکنے کا ملزم موقع سے فرار ہوگیا۔ ڈاکٹر ماہ نور ناصر کو فوری طور پر شعبہ نگہداشت منتقل کیا گیا جبکہ حملہ آور کو گرفتار کرنے کیلئے پولیس حرکت میں آگئی اور جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے اس کی لوکیشن کا سراغ لگا کر اس کا تعاقب کیا اور نوشکی اسٹاپ پر اسے گھیرے میں لے کر گرفتار کرنے کی کوشش کی تو ملزم نے پولیس پر فائرنگ کردی۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں ملزم ہلاک ہوگیا۔ پولیس حکام کے مطابق خاتون ڈاکٹر کو فوری طور پر ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ایک نجی ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے بتایا کہ ان کے چہرے اور جسم کا تقریباً 35 فیصد حصہ جھلس چکا ہے۔ سول ہسپتال کوئٹہ میں پیش آنے والے تیزاب گردی کے واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آگئی ہے، جس میں مبینہ حملہ آور کو تیزاب پھینکنے کے بعد فرار ہوتے دیکھا جاسکتا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ واقعے کے بعد ملزم کی گرفتاری کے لیے شہر بھر میں سرچ اور انٹیلی جنس بنیاد پر کارروائیاں شروع کردیں اور تیزاب گردی کے مقدمے میں مطلوب ملزم ہمایوں شاہ نوشکی بس اسٹینڈ کے قریب قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں ہلاک ہوگیا۔ حکام کے مطابق ملزم کو گرفتار کرنے کی کوشش کی گئی تاہم اس نے مزاحمت کی، جس کے نتیجے میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ واقعہ کے خلاف ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آیا ہے اور انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملزم اسپتال میں لفٹ آپریٹر تھا ملزم نے قتل کے ارادے سے خاتون ڈاکٹر ماہ نور پر حملہ کیا۔ تنظیم کے رہنماؤں نے واقعے کو ہسپتالوں میں سیکیورٹی کی ناکامی قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ سیکریٹری صحت اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) سول اسپتال کا فوری تبادلہ کیا جائے اور واقعے کی شفاف جوڈیشل انکوائری کرائی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر تیزاب سے جھلس جانیوالی لیڈی ڈاکٹر کو اعلیٰ اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہیلپ ایئر ایمبولینس کے ذریعے کراچی روانہ کردیا گیا جہاں انہیں ملک کے ممتاز طبی ماہرین کی زیر نگرانی علاج اور خصوصی نگہداشت فراہم کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کے علاج، بحالی اور فلاح و بہبود کی مکمل ذمہ داری اٹھا رہی ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ متاثرہ خاتون کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ان کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ متاثرہ خاندان کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہتے ہوئے انہیں ہر ممکن معاونت، سہولت اور رہنمائی فراہم کی جائے۔ اور مریضہ کی صحت اور علاج سے متعلق پیش رفت سے حکومت کو مسلسل آگاہ رکھا جائے۔ وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے گھناؤنے اور انسانیت سوز عمل کی کسی صورت اجازت نہیں دی جاسکتی۔ خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کے واقعے کا فوری نوٹس لیکر پولیس سمیت انتظامیہ کو ملوث شخص کی گرفتاری کی ہدایت کی گئی۔ پولیس نے ملزم کا تعاقب کیا اور فائرنگ کے تبادلے میں ملوث ملزم ہلاک ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ قانون ہاتھ میں لینے والوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا اور معاشرے میں خوف و ہراس پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے زیر علاج تیزاب گردی کا نشانہ بننے والی لیڈی ڈاکٹر کے والد سے ٹیلیفونک رابطہ کرکے ان کی خیریت دریافت کی اور متاثرہ خاندان کو حکومت بلوچستان کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو مزید بہتر اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کراچی منتقل کردیا گیا ہے، جہاں انہیں ملک کے ممتاز ماہرین کی زیر نگرانی علاج فراہم کیا جا رہا ہے۔ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کے علاج معالجے کے تمام اخراجات برداشت کررہی ہے۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ واقعہ کی تحقیقات جاری ہیں اور قانون نافذ کرنے والے ادارے تمام پہلوؤں سے معاملے کی جانچ کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ خواتین ڈاکٹرز، طبی عملے اور مریضوں کے تحفظ کو یقینی بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے صحت کے اداروں میں محفوظ ماحول کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کو موثر بنایا جارہا ہے تاکہ طبی عملہ بلاخوف و خطر خدمات انجام دے سکے۔ بخت محمد کاکڑ نے اس افسوسناک واقعہ پر متاثرہ لیڈی ڈاکٹر اور ان کے اہل خانہ سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا۔

وزیراعلیٰ کا خاتون ڈاکٹر کو بچانے کی کوشش میں جھلسنے والے نوجوان سے رابطہ

عبدالرزاق ترکئی نے جرات اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا، گفتگو، سرکاری خرچ پر علاج کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سول اسپتال کوئٹہ میں تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو بچانے کی کوشش میں خود بھی جھلسنے والے بہادر پیرا میڈیکس اسٹاف عبدالرزاق ترکئی سے ٹیلی فون پر رابطہ کرکے ان کی خیریت دریافت کی اور ان کے جذبہ ایثار و قربانی کو خراج تحسین پیش کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے عبدالرزاق ترکئی کی بہادری، فرض شناسی اور انسان دوستی کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر ایک انسان کی جان بچانے کے لیے جس جرات اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا، وہ قابل فخر اور پوری قوم کے لیے ایک روشن مثال ہے میر سرفراز بگٹی نے گفتگو کے دوران عبدالرزاق ترکئی کو شاباش دیتے ہوئے کہا کہ مشکل ترین حالات میں انسانی جان بچانے کے لیے آگے بڑھنا غیر معمولی حوصلے اور اعلیٰ انسانی اقدار کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ایسے بہادر اور فرض شناس افراد کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ عبدالرزاق ترکئی کے علاج معالجے کے تمام اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی اور انہیں بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ضرورت پیش آئی تو انہیں کوئٹہ سے باہر کراچی سمیت ملک کے بہترین طبی مراکز میں بھی علاج کی سہولت فراہم کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر کوئٹہ: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 21 ذوالحجہ 1447ھ 07 جون 2026ء صفحات 24 | شمارہ 331

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. meshriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

سول ہسپتال میں خاتون ڈاکٹر پر تیزاب سے حملہ، پولیس کی فوری کارروائی، فائرنگ تبادلے میں ملزم ہلاک

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر تیزاب گردی کا شکار ہونیوالی لیڈی ڈاکٹر ماہ نور کو پیپلز ایئر ایمبولینس کے ذریعے ماہر ڈاکٹروں اور طبی عملے کی نگرانی میں کراچی منتقل کردیا گیا

وزیراعلیٰ کا حادثے میں زخمی پیرامیڈیکل سٹاف عبدالرزاق سے رابطہ، خیریت دریافت کی، حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر ماہ نور کے علاج کیلئے مکمل تعاون کرے گی، میر سرفراز بگٹی

پولیس نے شواہد کی روشنی میں وقت ضائع کئے بغیر اداروں کے ساتھ مل کر ملزم کے شناختی کارڈ سے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے کا فوری طور پر سراغ لگایا، ڈی آئی جی پولیس

گرفتاری کیلئے پولیس ملزم کے قریب پہنچی تو اس نے فائرنگ کردی جوابی فائرنگ میں مارا گیا، ہماری بیٹیوں کی طرف میلی آنکھ سے دیکھنے والوں کی آنکھیں نکال دیں گے لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، خ ن) سول سنڈیمن ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے والا ملزم پولیس مقابلے میں ہلاک ہوگیا ملزم کے قبضے سے اسلحہ برآمد کرلیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز سول سنڈیمن ہسپتال میں ڈیوٹی پر مامور پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹر ماہ نور پر ایک نوجوان نے تیزاب پھینکا اور فرار ہوگیا جس سے خاتون ڈاکٹر بری طرح جھلس گئیں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ اور دیگر پولیس حکام ہسپتال پہنچ گئے اور جائے وقوعہ سے ملنے والے شواہد کی روشنی میں ملزم ہمایوں شاہ سکنہ نوشکی کی شناخت کرکے جدید ٹیکنالوجی سے ملزم کا سراغ لگایا اور پولیس ملزم کو گرفتار کرنے کے لئے سریاب کے علاقے تھانہ بچی بیگ کے حدود میں پہنچی جہاں ملزم نے گرفتاری سے بچنے کے لئے پولیس پر فائرنگ کردی پولیس کی جوابی کارروائی پر ملزم مارا گیا ایس ایچ او سول لائن کا کہنا ہے کہ ملزم کی نعش ہسپتال منتقل کردی گئی۔ دریں اثناء ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت نے کہا ہے کہ سول ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے والا ملزم لفٹ آپریٹر اور نجی کمپنی کا ملازم تھا جس کو فوری طور پر جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ملزم تک پہنچے اور ملزم کو فائرنگ کے تبادلے کے بعد ہلاک کردیا.......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ملزم سے اسلحہ برآمد کرلیا گیا ہماری بیٹیوں کی طرف جو بھی میلی آنکھ سے دیکھے گا اس کی آنکھیں نکال دیں گے۔ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو سول سنڈیمن ہسپتال میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی، وزیراعلیٰ بلوچستان کے سیاسی و میڈیا امور معاون شاہد رند، ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد آصف، ایس پی صدر ڈویژن شفقت جنجوعہ، ایس پی سٹی ڈویژن آصف غفور سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت نے کہا کہ جو ہماری بہن، بیٹی، ماں کی طرف بری نظر سے دیکھے گا یا اس پر حملہ کرنے کی جرات کرے گا قانون اس کے خلاف پوری قوت سے حرکت میں آئے گا اور ملزم اپنے منطقی انجام تک پہنچے گا کیونکہ ہر ملزم کو اپنے کئے کا حساب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آج کا واقعہ انتہائی افسوسناک اور غیر انسانی قابل مذمت فعل ہے جس نے بلوچستان کو رنجیدہ اور عوام کو مشتعل کردیا ہے میں واقعہ کے کچھ وقت بعد ہی ہسپتال پہنچ گیا تھا اور پولیس نے ملنے والی معلومات اور جائے وقوعہ کے شواہد کی روشنی میں وقت ضائع کئے بغیر اداروں کے ساتھ مل کر ملزم کے شناختی کارڈ سے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے ملزم کا فوری طور پر سراغ لگایا جیسے ہی پولیس ملزم کے قریب پہنچی تو اس نے پولیس پر فائرنگ کردی جوابی فائرنگ میں ملزم مارا گیا ہماری کوشش تھی کہ اسے زندہ گرفتار کرکے عدالت میں پیش کرکے قانون کے مطابق سزا دلوائی جاتی جو دوسروں کے لئے عبرت کا نشان ہوتا انہوں نے کہا کہ پولیس کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں اور 30 منٹ میں ملزم اپنے منطقی انجام تک پہنچا اور اس کی نعش سول ہسپتال کے مردہ خانے میں پڑی ہے اور متاثرہ ڈاکٹر کو وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر ایئر ایمبولینس کے ذریعے ان کے اہلخانہ کے ہمراہ کراچی منتقل کردیا گیا ہے۔ پولیس اپنی ماؤں، بہنوں کی جانب بری نظر ڈالنے والوں کی آنکھوں نکال دے گی۔ اس موقع پر وائی ڈی اے کی جانب سے سیکرٹری صحت کے خلاف شدید نعرہ بازی کی گئی اور ہلڑ بازی کی وجہ سے پریس کانفرنس نہ ہوسکی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر تیزاب گردی کا شکار لیڈی ڈاکٹر علاج معالجے کے لیے کراچی منتقل کردیا گیا، متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو پیپلز ایئر ایمبولینس کے ذریعے ماہر ڈاکٹروں اور طبی عملے کی نگرانی میں کراچی روانہ کیا گیا۔ کیپٹن علی آزاد پیپلز ایئر ایمبولینس کے ذریعے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو کراچی منتقل کرنے کے مشن کی قیادت کر رہے ہیں۔ یہاں جاری کردہ ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کے علاج، بحالی اور ہر ممکن معاونت کی مکمل ذمہ داری اٹھا رہی ہے، متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کی صحت سے متعلق صورتحال کی مسلسل نگرانی کی جارہی ہے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی متعلقہ حکام کو متاثرہ خاندان سے مکمل رابطہ رکھنے اور ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی ہدایت۔ انہوں نے کہا کہ تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ میں ملوث ملزم اپنے انجام کو پہنچ چکا ہے، قانون کی عملداری پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کے خلاف تشدد اور جرائم میں ملوث عناصر کے لیے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں۔ دوسری جانب۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سول اسپتال کوئٹہ میں تیزاب گردی کے افسوسناک واقعہ کے دوران متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو بچانے کی کوشش میں خود بھی جھلسنے والے بہادر پیرا میڈیکس اسٹاف عبدالرزاق ترکئی سے ٹیلی فون پر رابطہ کرکے ان کی خیریت دریافت کی اور ان کے جذبہ ایثار و قربانی کو خراج تحسین پیش کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے عبدالرزاق ترکئی کی بہادری، فرض شناسی اور انسان دوستی کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر ایک انسان کی جان بچانے کے لیے جس جرات اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا، وہ قابل فخر اور پوری قوم کے لیے ایک روشن مثال ہے میر سرفراز بگٹی نے گفتگو کے دوران عبدالرزاق ترکئی کو شاباش دیتے ہوئے کہا کہ مشکل ترین حالات میں انسانی جان بچانے کے لیے آگے بڑھنا غیر معمولی حوصلے اور اعلیٰ انسانی اقدار کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ایسے بہادر اور فرض شناس افراد کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ عبدالرزاق ترکئی کے علاج معالجے کے تمام اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی اور انہیں بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ضرورت پیش آئی تو انہیں کوئٹہ سے باہر کراچی سمیت ملک کے بہترین طبی مراکز میں بھی علاج کی سہولت فراہم کی جائے گی تاکہ ان کی مکمل صحت یابی یقینی بنائی جاسکے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے عبدالرزاق ترکئی کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے باہمت اور انسان دوست افراد معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں، جن کی خدمات اور قربانیاں ہمیشہ قابل احترام رہیں گی۔

عمر قومیت لسانیت اور فرقہ واریت کی بنیاد پر نفرتوں کو فروغ دے کر خانہ جنگی کی فضا پیدا کرنا دشمن قوتوں کی ضرورت ہے

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 173 | اتوار، 21 ذوالحج، 7 جون 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

تیزاب گردی واقعہ انتہائی افسوسناک ملزم اپنے انجام کو پہنچ گیا: وزیر اعلیٰ

ایسے عناصر کیلئے صوبے میں کوئی گنجائش نہیں، سرفراز بگٹی، لیڈی ڈاکٹر کے علاج کے اخراجات حکومت اٹھا رہی ہے، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت (باقی صفحہ 5 نمبر10)

پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے والی لیڈی ڈاکٹر کو اعلیٰ اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کراچی منتقل کر دیا گیا ہے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو پیپلز ایئر ایمبولینس کے ذریعے ماہر ڈاکٹروں اور خصوصی طبی عملے کی نگرانی میں کراچی روانہ کیا گیا جہاں انہیں ملک کے ممتاز طبی ماہرین کی زیر نگرانی علاج اور خصوصی نگہداشت فراہم کی جائے گی انسانی ہمدردی پر مبنی اس مشن کی قیادت کیپٹن علی آزاد کر رہے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کے علاج، بحالی اور فلاح و بہبود کی مکمل ذمہ داری اٹھا رہی ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاتون کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ان کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ متاثرہ خاندان کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہتے ہوئے انہیں ہر ممکن معاونت، سہولت اور رہنمائی فراہم کی جائے۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ مریضہ کی صحت اور علاج سے متعلق پیش رفت کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے اور حکومت کو مسلسل آگاہ رکھا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تیزاب گردی کا یہ واقعہ نہایت افسوسناک، انسانیت سوز اور معاشرتی اقدار کے منافی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ واقعے میں ملوث ملزم اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکا ہے اور حکومت بلوچستان قانون کی عملداری پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خواتین کے خلاف تشدد، ہراسگی اور جرائم میں ملوث عناصر کے لیے بلوچستان میں کوئی گنجائش نہیں۔ حکومت خواتین کے تحفظ، وقار اور بنیادی حقوق کے دفاع کے لیے پرعزم ہے اور ایسے جرائم کے مرتکب افراد کو قانون کے مطابق سخت ترین انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کے لیے دعا گو ہے۔ حکومت اس امر کو یقینی بنائے گی کہ متاثرہ خاندان کو انصاف، تحفظ اور ہر ممکن ریاستی معاونت فراہم ہو۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر تیزاب گردی کا نشانہ بننے والی لیڈی ڈاکٹر کو فوری طور پر کراچی منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں انہیں جدید ترین طبی سہولیات اور ماہر ڈاکٹروں کی نگرانی میں علاج فراہم کیا جا رہا ہے شاہد رند نے کہا کہ مریضہ کی کراچی منتقلی ایئر ایمبولینس کے ذریعے مکمل کی گئی، جس میں تربیت یافتہ طبی عملہ اور ماہر ڈاکٹرز ہمراہ موجود تھے تاکہ دوران سفر ہر ممکن طبی نگہداشت یقینی بنائی جا سکے انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مسلسل اس کیس کی نگرانی کر رہے ہیں اور متاثرہ خاندان کے ساتھ مکمل رابطے میں ہیں۔ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کے علاج معالجے کے تمام اخراجات برداشت کر رہی ہے اور ان کی مکمل صحت یابی تک ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ کا متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کے والد سے ٹیلیفونک رابطہ

ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی، واقعے کی تحقیقات جاری ہیں، بخت کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سول اسپتال کوئٹہ میں زیر علاج تیزاب گردی کا نشانہ بننے والی (باقی صفحہ 5 نمبر9)

لیڈی ڈاکٹر کے والد سے ٹیلیفونک رابطہ کر کے ان کی خیریت دریافت کی اور متاثرہ خاندان کو حکومت بلوچستان کی جانب سے ہر ممکن تعاون اور مکمل معاونت کی یقین دہانی کرائی ہے۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو مزید بہتر اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کراچی منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں انہیں ملک کے ممتاز ماہرین کی زیر نگرانی علاج فراہم کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ مریضہ کو ایئر ایمبولینس کے ذریعے کراچی منتقل کیا گیا منتقلی کے دوران ماہر ڈاکٹرز اور تربیت یافتہ طبی عملہ بھی ہمراہ موجود رہا تاکہ ہر ممکن طبی نگہداشت یقینی بنائی جا سکے ایئر ایمبولینس مشن مکمل طور پر کامیابی سے انجام پایا بخت محمد کاکڑ نے بتایا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کے علاج معالجے کے تمام اخراجات برداشت کر رہی ہے اور ان کی مکمل صحت یابی تک ہر ممکن طبی، انتظامی اور انسانی معاونت جاری رہے گی انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واقعہ میں ملوث ملزم کی فوری گرفتاری اور قانون کے مطابق سخت کارروائی کی ہدایت جاری کی تھی تاہم بعد ازاں پولیس کارروائی کے دوران ملزم مارا گیا ہے صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ واقعہ کی تحقیقات جاری ہیں اور قانون نافذ کرنے والے ادارے تمام پہلوؤں سے معاملے کی جانچ کر رہے ہیں۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | اتوار 07 جون 2026ء بمطابق 21 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 154

کوئٹہ: خاتون ڈاکٹر پر تیزاب گردی، ملزم پولیس مقابلے میں ہلاک

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر کراچی منتقل

سول ہسپتال سرجیکل وارڈ میں دوران ڈیوٹی ہمایوں شاہ نامی شخص تیزاب پھینک کر فرار، زخمی ڈاکٹر کو نجی ہسپتال منتقل کیا گیا، چہرے اور جسم کا 35 فیصد حصہ جھلس گیا

واقعہ انسانیت سوز، ڈاکٹر کا علاج حکومت کی ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی کا متعلقہ حکام کو متاثرہ خاندان کیساتھ مسلسل رابطے میں رہنے کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) سول ہسپتال کوئٹہ میں سرجیکل وارڈ میں دوران ڈیوٹی ایک شخص نے پوسٹ گریجویٹ خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینک دیا اور موقع سے فرار ہوگیا جبکہ پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ ملزم تلاش

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں مارا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق خاتون ڈاکٹر تیزاب کے حملے میں شدید زخمی ہوگئیں اور انہیں فوری طور پر ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد نجی ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے بتایا کہ ان کے چہرے اور جسم کا تقریباً 35 فیصد حصہ جھلس چکا ہے۔ سول ہسپتال کوئٹہ میں پیش آنے والے تیزاب گردی کے واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آگئی، جس میں مبینہ حملہ آور کو تیزاب پھینکنے کے بعد فرار ہوتے دیکھا جاسکتا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ واقعے کے بعد ملزم کی گرفتاری کے لئے شہر بھر میں سرچ اور انٹیلی جنس بنیاد پر کارروائیاں شروع کردیں اور تیزاب گردی کے مقدمے میں مطلوب ملزم ہمایوں شاہ کو شالکوٹ بس اسٹینڈ کے قریب قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں ہلاک ہوگیا۔ حکام کے مطابق ملزم کو گرفتار کرنے کی کوشش کی گئی تاہم اس نے مزاحمت کی، جس کے نتیجے میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا جبکہ وزیراعلیٰ نے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب کرلی۔ وزیراعلیٰ کے ترجمان اور معاون شاہد رند کے مطابق زخمی ڈاکٹر کو جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے خصوصی ایئر ایمبولنس کے ذریعے کراچی منتقل کردیا گیا ہے، جہاں ان کا مزید علاج جاری ہے۔

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے والی لیڈی ڈاکٹر کو اعلیٰ اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے کراچی منتقل کردیا گیا، متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

چیلنجز ایئر ایمبولنس کے ذریعے ماہر ڈاکٹروں اور خصوصی طبی عملے کی نگرانی میں کراچی روانہ کیا گیا جہاں انہیں ملک کے ممتاز طبی ماہرین کی زیر نگرانی علاج اور خصوصی نگہداشت فراہم کی جائے گی۔ انسانی ہمدردی پر مبنی اس مشن کی قیادت کیپٹن علی آزاد کررہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کے علاج، بحالی اور فلاح و بہبود کی مکمل ذمہ داری اٹھا رہی ہے اور اس مقصد کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاتون کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ان کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ متاثرہ خاندان کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہتے ہوئے انہیں ہر ممکن معاونت، سہولت اور رہنمائی فراہم کی جائے۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ مریضہ کی صحت اور علاج سے متعلق پیشرفت کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے اور حکومت کو مسلسل آگاہ رکھا جائے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ تیزاب گردی کا یہ واقعہ نہایت افسوسناک، انسانیت سوز اور معاشرتی اقدار کے منافی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ واقعے میں ملوث ملزم اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکا ہے اور حکومت بلوچستان قانون کی عملداری پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کے خلاف تشدد، ہراسگی اور جرائم میں ملوث عناصر کے لئے بلوچستان میں کوئی گنجائش نہیں۔ حکومت خواتین کے تحفظ، وقار اور بنیادی حقوق کے دفاع کے لئے پرعزم ہے اور ایسے جرائم کے مرتکب افراد کو قانون کے مطابق سخت ترین انجام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کے لئے دعا گو ہے۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | اتوار 07 جون 2026ء بمطابق 21 ذوالحجۃ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 155

صوبائی حکومت خواتین کے تحفظ، وقار اور بنیادی حقوق کے دفاع کیلئے پرعزم ہے، وزیراعلیٰ

تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے والی لیڈی ڈاکٹر کو اعلیٰ اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کراچی منتقل کر دیا گیا ہے واقعے میں ملوث ملزم اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکا ہے

حکومت بلوچستان قانون کی عملداری پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی خواتین کے خلاف تشدد، ہراسگی اور جرائم میں ملوث عناصر کے لیے بلوچستان میں کوئی گنجائش نہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے والی لیڈی ڈاکٹر کو اعلیٰ اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کراچی منتقل کر دیا گیا ہے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو پیپلز ایئر ایمبولینس کے ذریعے ماہر ڈاکٹروں اور خصوصی طبی عملے کی نگرانی میں کراچی روانہ کیا گیا جہاں انہیں ملک کے ممتاز طبی ماہرین کی زیر نگرانی علاج اور خصوصی نگہداشت فراہم کی جائے گی انسانی ہمدردی پر مبنی اس مشن کی قیادت کیپٹن علی آزاد کر رہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کے علاج، بحالی اور فلاح و بہبود کی مکمل ذمہ داری اٹھا رہی ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاتون کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ان کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ متاثرہ خاندان کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہتے ہوئے انہیں ہر ممکن معاونت، سہولت اور رہنمائی فراہم کی جائے۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ مریضہ کی صحت اور علاج سے متعلق پیش رفت کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے اور حکومت کو مسلسل آگاہ رکھا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تیزاب گردی کا یہ واقعہ نہایت افسوسناک، انسانیت سوز اور معاشرتی اقدار کے منافی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ واقعے میں ملوث ملزم اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکا ہے اور حکومت بلوچستان قانون کی عملداری پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کے خلاف تشدد، ہراسگی اور جرائم میں ملوث عناصر کے لیے بلوچستان میں کوئی گنجائش نہیں۔ حکومت خواتین کے تحفظ، وقار اور بنیادی حقوق کے دفاع کے لیے پرعزم ہے اور ایسے جرائم کے مرتکب افراد کو قانون کے مطابق سخت ترین انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کے لیے دعا گو ہے۔ حکومت اس امر کو یقینی بنائے گی کہ متاثرہ خاندان کو انصاف، تحفظ اور ہر ممکن ریاستی معاونت فراہم ہو۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | اتوار 07 جون 2026ء بمطابق 21 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔152

کوئٹہ سول ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب حملہ ملزم پولیس مقابلے میں ہلاک

کوئٹہ کے سول ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب حملہ، حملے میں لیڈی ڈاکٹر شدید زخمی ہوئیں، ملزم پولیس مقابلے میں مارا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے سول ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب حملہ حملے میں لیڈی ڈاکٹر شدید زخمی جبکہ ڈاکٹر کی (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

مدد کرنے والا شخص بھی زخمی، ملزم موقع سے فرار، تاہم بعدازاں پولیس مقابلے میں ملزم مارا گیا، ادھر، اثناء کوئٹہ پولیس نے سول سنڈیمن ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے والے ملزم کو فائرنگ کے تبادلے میں ہلاک کردیا ملزم کے قبضے سے اسلحہ برآمد کرکے نعش ہسپتال منتقل کردی گئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز سول سنڈیمن ہسپتال میں ڈیوٹی پر مامور پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹر ماہ نور [illegible] پر ایک نوجوان نے تیزاب پھینکا اور فرار ہوگیا جس سے اس کا چہرہ اور 35 فیصد جھلس گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ اور دیگر پولیس حکام ہسپتال پہنچ گئے اور جائے وقوعہ سے ملنے والے شواہد کی روشنی میں ملزم ہمایوں شاہ ولد [illegible] کی شناخت کرکے جدید ٹیکنالوجی سے ملزم کا سراغ لگایا اور پولیس نے ملزم کو گرفتار کرنے کے لئے سریاب کے علاقے تھانہ [illegible] کے حدود میں ملزم نے گرفتاری سے بچنے کے لئے پولیس پر فائرنگ کردی پولیس کی جوابی کارروائی پر ملزم مارا گیا ایس ایچ او سول لائن کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے تبادلے میں ہلاک ہونے والے ملزم کی نعش ہسپتال منتقل کردی گئی اور اس کے قبضے سے اسلحہ برآمد کرکے کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کے علاج، بحالی اور فلاح و بہبود کی مکمل ذمہ داری اٹھا رہی ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

والی لیڈی ڈاکٹر کو اعلیٰ اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کراچی منتقل کردیا گیا ہے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو چیلنجز ایئر ایمبولینس کے ذریعے ماہر ڈاکٹروں اور خصوصی طبی عملے کی نگرانی میں کراچی روانہ کیا گیا جہاں انہیں ملک کے ممتاز طبی ماہرین کی زیر نگرانی علاج اور خصوصی نگہداشت فراہم کی جائے گی انسانی ہمدردی پر مبنی اس مشن کی قیادت کیپٹن علی آزاد کررہے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کے علاج، بحالی اور فلاح و بہبود کی مکمل ذمہ داری اٹھا رہی ہے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاتون کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ان کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ متاثرہ خاندان کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہتے ہوئے انہیں ہر ممکن معاونت، سہولت اور رہنمائی فراہم کی جائے۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ مریضہ کی صحت اور علاج سے متعلق پیش رفت کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے اور حکومت کو مسلسل آگاہ رکھا جائے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تیزاب گردی کا یہ واقعہ نہایت افسوسناک، انسانیت سوز اور معاشرتی اقدار کے منافی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ واقعے میں ملوث ملزم اپنے منطقی انجام کو پہنچ چکا ہے اور حکومت بلوچستان قانون کی عملداری پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کے خلاف تشدد، ہراسگی اور جرائم میں ملوث عناصر کے لیے بلوچستان میں کوئی گنجائش نہیں۔ حکومت خواتین کے تحفظ، وقار اور بنیادی حقوق کے دفاع کے لیے پرعزم ہے اور ایسے جرائم کے مرتکب افراد کو قانون کے مطابق سخت ترین انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کے لیے دعاگو ہے۔ حکومت اس امر کو یقینی بنائے گی کہ متاثرہ خاندان کو انصاف، تحفظ اور ہر ممکن ریاستی معاونت فراہم ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 38 | ہفتہ 06 جون 2026ء بمطابق 20 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 153

پنجگور، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، 6 دہشتگرد ہلاک: آئی ایس پی آر

وزیراعلیٰ کا فورسز کا خراج تحسین

متعدد خفیہ ٹھکانے تباہ، دہشتگردوں کی شدید فائرنگ، فورسز کی بھرپور جوابی کارروائی، کلیئرنس آپریشن جاری، کارروائیاں جاری رہیں گی

دہشتگرد بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن، مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہونگے، حکومت اور عوام سیکیورٹی فورسز کیساتھ ہیں: سرفراز بگٹی

راولپنڈی/کوئٹہ (یو این اے + خ ن) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے سرحدی ضلع پنجگور میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران مبینہ طور پر 6 دہشت گردوں کو ہلاک اور ان کے متعدد خفیہ ٹھکانوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے 3 اور 4 جون کی درمیانی شب پنجگور کے عمومی علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی مصدقہ اور خفیہ اطلاعات پر حساس آپریشن کا آغاز کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز نے انتہائی پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو مؤثر اور ٹھوس انداز میں مسمار کیا۔ فورسز کے گھیرے میں آنے کے بعد دہشتگردوں نے شدید فائرنگ کی، جس پر فورسز کی بھرپور جوابی کارروائی میں 6 دہشتگرد موقع پر ہلاک ہو گئے۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق علاقے میں کسی بھی دوسرے ممکنہ موجود باقی دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کو یقینی بنانے کے لئے جنہ پانے پر کلیئرنس آپریشن بدستور جاری ہے۔ آئی ایس پی آر نے قومی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے واضح کیا کہ ملک بھر میں عزم استحکام کے تحت ارض وطن سے دہشت گردی اور غیر ملکی پراکسیز کے خاتمے کے لئے سیکیورٹی فورسز کی یہ مسلسل اور مربوط کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ ادھر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پنجگور میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بہادر افسروں اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، حوصلہ و قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں جن کے مذموم عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک منصوبوں کو ناکام بنا دیا اور ایک مرتبہ پھر ثابت کیا کہ ریاستی ادارے ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان میں بدامنی پھیلانے اور ترقی کا عمل سبوتاژ کرنے کی ناکام کوششوں میں مصروف ہیں لیکن قانون نافذ کرنے والے ادارے اور سیکیورٹی فورسز ان کے عزائم کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور یہ کارروائیاں حتمی انجام تک پہنچائی جائیں گی۔ بلوچستان کے عوام اور حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وطن کے دفاع اور عوام کے تحفظ کے لئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور ان کے اہل خانہ پوری قوم کا فخر ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1479 QUETTA Sunday June 07, 2026 / Dhu'l-Hijjah 21, 1447 Rs: 3

Bugti assures full support for acid attack victim doctor

Lady Doctor shifted to Karachi for advanced medical care

Staff Report

QUETTA: On the special directives of Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti the lady doctor injured in a tragic acid attack has been shifted to Karachi to ensure the provision of high-quality and advanced medical facilities.

Sarfraz Bugti emphasized that her health progress must be closely monitored and the government kept continuously informed.

On the Chief Minister's special instructions, the victim was shifted to Karachi via Peoples Air Ambulance, accompanied by expert doctors and specialized medical staff. The humanitarian mission was led by Captain Ali Azad, ensuring that the patient received continuous medical supervision during the transfer. In Karachi, she will be treated under the care of some of the country's leading medical specialists.

Sarfraz Bugti said that the Balochistan government is assuming full responsibility for the victim's treatment, rehabilitation, and welfare, deploying all available resources for her recovery. He stressed that providing the best possible medical facilities are the government's foremost priority and that no negligence will be tolerated.

The Chief Minister instructed authorities to remain in constant contact with the victim's family, offering them every possible assistance, facilitation, and guidance. He further directed that the patient's health and treatment progress be regularly monitored and reported to the government.

Sarfraz Bugti described the acid attack as a tragic, inhumane, and socially unacceptable act, noting that the perpetrator has already met his fate. He reaffirmed that the rule of law will not be compromised, and those involved in violence, harassment, or crimes against women will face the strictest punishment under the law.He declared that there is no place in Balochistan for elements involved in crimes against women, and the government is determined to safeguard women's dignity, rights, and protection. CM Sarfraz Bugti expressed solidarity with the victim and her family, praying for her swift recovery, and assured that the government will provide justice, security, and full state support. Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti has expressed solidarity with the family of the female doctor who was subjected to an acid attack in Quetta. In a telephonic conversation with the victim's father on Saturday, the chief minister inquired about her condition and assured every possible support from the provincial government.

The prime suspect in the recent acid attack on a female doctor, Humayun Shah, was killed in a police encounter near Noshki bus stop after opening fire on law enforcers during a district-wide manhunt.Police said on Saturday that a search was underway across the district to arrest Shah when he was spotted near the bus stop. Instead of surrendering, the accused opened fire on personnel.

Home Minister, while briefing on the death of the main accused involved in the tragic acid attack incident that took place in the district, declared, "After the incident, law enforcement agencies have launched a thorough search and combing operation across the district to arrest the accused."

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 07 JUN 2026

Page No. 9

حکومتی اور سیاسی حلقوں کا تیزاب گردی کے واقعے پر شدید ردعمل

خواتین ڈاکٹرز اور طبی عملے کا تحفظ اولین ترجیح ہے، بخت کاکڑ، ضیا لانگو، سلیم کھوسہ

نیشنل پارٹی، مسلم لیگ ن، پشتونخوانیپ، جمعیت ن کا مطالبہ شفاف تحقیقات کرائی جائے، اے این پی

کوئٹہ (جنگ نیوز) حکومتی اور سیاسی حلقوں نے لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کے واقعے پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بتایا کہ میر سرفراز بگٹی نے متاثرہ ڈاکٹر کے والد سے رابطہ کر کے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ان کے مطابق متاثرہ ڈاکٹر کو بہتر علاج کے لیے ایئر ایمبولینس کے ذریعے کراچی منتقل کیا گیا ہے اور علاج کے تمام اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کر رہی ہے۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کے مطابق حکومت نے خواتین ڈاکٹرز اور طبی عملے کے تحفظ کو اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے ہسپتالوں میں سکیورٹی مزید موثر بنانے کا اعلان کیا ہے۔ دوسری جانب عوامی نیشنل پارٹی نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے انسانیت سوز قرار دیا اور واقعے کی شفاف و غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ پارٹی نے ملزم کی پولیس مقابلے میں ہلاکت پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے کئی سوالات جنم لیتے ہیں۔ بیان میں سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹروں اور خصوصاً خواتین طبی عملے کے لیے موثر سکیورٹی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ ادھر پاکستان مسلم لیگ ن کے جنرل سیکرٹری ایم این اے جمال شاہ کاکڑ نے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے پولیس کی بروقت کارروائی اور حکومت کی جانب سے متاثرہ ڈاکٹر کو کراچی منتقل کرنے کے اقدام کو سراہا اور کہا کہ خواتین اور طبی عملے کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ جمعیت علما اسلام (نظریاتی) بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی کنوینر مفتی شفیع الدین، صوبائی کنوینر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری مولانا عبدالاحد کبدانی و دیگر نے دلخراش و انسانیت سوز واقعہ پر اظہار افسوس کرتے ہوئے اسے ایک غیر انسانی، بزدلانہ، اسلام و قبائلی روایات کے منافی عمل قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو تحفظ دینے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کہا کہ یہ انسانیت سوز اور بزدلانہ فعل نہ صرف ایک خاتون پر حملہ ہے بلکہ مجموعی طور پر خواتین کے خلاف منفی سماجی رویوں اور عدم تحفظ کی عکاسی بھی کرتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ واقعے میں ملوث شخص کی پولیس مقابلے میں ہلاکت بھی کئی سوالات کو جنم دے رہی ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر نائب صدر رکن قومی اسمبلی سردار محمد یعقوب خان ناصر نے اسے انسانیت، خواتین کے تحفظ اور معاشرتی اقدار کے خلاف سنگین جرم قرار دیا ہے۔ پشتونخوانیپ کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ ایک تعلیم یافتہ، باصلاحیت اور عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنا محض ایک فرد پر حملہ نہیں بلکہ پورے معاشرے، خواتین کے تحفظ، انسانی اقدار اور ریاستی رٹ کے منہ پر طمانچہ ہے۔ ملزم کا پولیس مقابلے میں ہلاک ہونا اس سنگین کیس کے متعدد پہلوؤں کو مزید اہم اور حساس بنا دیتا ہے۔ ہائی کورٹ کے حاضر سروس جج یا کسی غیر جانبدار عدالتی کمیشن کی نگرانی میں شفاف تحقیقات کرائی جائیں۔

قوم پرست اور مذہبی جماعتوں کی دوغلی سیاست عوام نے مسترد کر دی، نور محمد دمڑ

ماٹی اور شاہرگ واقعے کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے، ہم غمزدہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں

ہرنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ قوم پرست اور مذہبی جماعتیں ہمیشہ اپنی سیاسی ساکھ برقرار رکھنے کے لیے لاشوں کی سیاست کرتی رہی ہیں۔ لیکن اب عوام باشعور اور سوشل میڈیا کا دور ہیں، اس لیے ان کی دوغلی سیاست کو عوام نے یکسر مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماٹی اور شاہرگ واقعے کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ ہم غمزدہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ قوم پرست اور مذہبی جماعتیں لاشوں کو ڈھال بنا کر اپنی کھوئی ہوئی سیاسی ساکھ بحال کرنے کی ناکام کوشش کر رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک روزہ دورہ ہرنائی کے دورے کے دوران دمڑ ہاؤس ہرنائی میں کاروان کے کارکنوں، عہدیداروں اور قبائلی معتبرین کے بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ دہشت گردی صرف حلقہ پی بی۔ 7 زیارت کم ہرنائی کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے ملک، خصوصاً بلوچستان میں کئی سالوں سے یہ واقعات ہو رہے ہیں۔ یہ دہشت گردی ہمارے ملک و قوم کے ازلی دشمن بھارت کی جانب سے پاکستان میں کی جا رہی ہے۔ کارکنان آپس میں اتحاد و اتفاق پیدا کریں۔ تمام سیاسی جماعتوں کو چاہیے کہ عوام کو اصل حقائق بتائیں اور انہیں گمراہ نہ کریں۔ ان جماعتوں نے پچھلے ستر سال سے عوام کو گمراہ کیا، اب ایسا نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شاہرگ واقعے کے شہداء کی فاتحہ خوانی کے لیے کمیٹی نے مجھے بلایا، لیکن جب میں ماٹی پہنچا تو مجھے دوبارہ اطلاع دے کر فاتحہ خوانی سے روک دیا گیا۔ میرے پاس میسجز موجود ہیں۔ راستے میں مجھے اطلاع دی گئی کہ آپ نے نہیں آنا۔ شاہرگ اور ناکس دونوں فاتحہ خوانیوں سے مجھے روکا گیا اور مجھے روکنے والے شہداء کے لواحقین نہیں بلکہ نام نہاد قوم پرست اور مذہبی جماعتوں کے عہدیدار تھے۔ ان سیاسی جماعتوں نے قوم میں انتشار پیدا کیا ہے۔ ہم نے کسی کو احتجاج سے نہیں روکا۔ جب حلقے کا نمائندہ ساتھ ہوگا تو ہر فورم پر شہداء کے لواحقین کی دادرسی کے لیے آواز بلند ہو سکتی ہے، لیکن یہ لوگ ایسا نہیں چاہتے بلکہ اپنی سیاست چمکا رہے ہیں۔ دمڑ ہاؤس میں منعقدہ اجتماع میں صوبائی وزیر کے فوکل پرسن ہرنائی حاجی باز محمد دمڑ، فوکل پرسن زیارت حاجی راز محمد دمڑ، چیف آف عبدلانی ملک اسرار الحق عبدلانی، ملک محمد غوث پانزئی، حاجی محمد رضا ترین، سید ملک ناظر شاہ چچی، ڈپٹی چیئرمین حبیب اللہ پانزئی، حاجی عطا گل دمڑ، غلام حیدر ترین، عبدالناصر ترین ایڈووکیٹ، یوسی بابہان کے چیئرمین شاداد خان، حاجی انور الدین ترین، نجیب اللہ ترین، صالح محمد جنگوکی، عمرالدین، حبیب اللہ، محمد نسیم ترین، نصراللہ شاہ، یونس، شاہ میر بلوچ، فقیر محمد ترین، محمد زاہد ترین، پریس کلب ہرنائی رجسٹرڈ کے صدر محمد عارف ترین سمیت پارٹی کے دیگر سینئر رہنماؤں، کارکنان، معتبرین علاقہ اور مشران نے شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

خواتین کا تحفظ یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ

وزیراعلیٰ تیزاب گردی کا نشانہ بننے والی ڈاکٹر کے والد سے ٹیلیفونک رابطہ کیا، متاثرہ خاندان کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی

متاثرہ ڈاکٹر کو ملک کے ممتاز ماہرین کی زیرنگرانی علاج فراہم کیا جا رہا ہے، تمام پہلوؤں سے واقعہ کی تحقیقات کی جائیں گی، وزیر صحت

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سول اسپتال کوئٹہ میں زیر علاج تیزاب گردی کا نشانہ بننے والی لیڈی ڈاکٹر کے والد سے ٹیلیفونک رابطہ کر کے ان کی خیریت دریافت کی اور متاثرہ خاندان کو حکومت بلوچستان کی جانب سے ہر ممکن تعاون اور مکمل معاونت کی یقین دہانی کرائی ہے صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

خصوصی ہدایت پر متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو مزید بہتر اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کراچی منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں انہیں ملک کے ممتاز ماہرین کی زیرنگرانی علاج فراہم کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ مریضہ کو ایئر ایمبولینس کے ذریعے کراچی منتقل کیا گیا منتقلی کے دوران ماہر ڈاکٹرز اور تربیت یافتہ طبی عملہ بھی ہمراہ موجود رہا تاکہ ہر ممکن طبی نگہداشت یقینی بنائی جا سکے ایئر ایمبولینس مشن مکمل طور پر کامیابی سے انجام پایا بخت محمد کاکڑ نے بتایا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کے علاج معالجے کے تمام اخراجات برداشت کر رہی ہے

خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنا معاشرے کے امن پر حملہ ہے، سلیم کھوسہ

حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کو اولین ترجیح سمجھتی ہے، صوبائی وزیر

کسی بھی فرد کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کے افسوسناک واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ انسانیت سوز اور بزدلانہ اقدام نہ صرف ایک فرد بلکہ پورے معاشرے کے امن و وقار پر حملہ ہے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے واقعہ پر گہری تشویش .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے کہا کہ متعلقہ ادارے متاثرہ خاتون ڈاکٹر کو بہترین اور ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کرنے میں کوئی بھی کمی نہیں آنے دیں تاکہ ان کا علاج موثر انداز میں جاری رکھا جا سکے۔ میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور کسی بھی فرد کو معاشرے میں خوف و ہراس پھیلانے یا قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ متاثرہ خاتون ڈاکٹر کو جلد صحت کاملہ عطا اور اہل خانہ کو صبر و حوصلہ دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 07 JUN 2026

Page No. 10

افسران عوامی مسائل کے حل میں سنجیدگی کا مظاہرہ کریں، شعیب نوشیروانی

وسائل کے موثر استعمال، شفاف مالیاتی نظام اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں، صوبائی وزیر خزانہ

حکومت مالی نظم و ضبط کو یقینی بنانے کے ساتھ تعلیم، صحت، آبنوشی، زراعت اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی، مالی استحکام اور عوامی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیحات ہیں صوبائی وسائل کے موثر استعمال، شفاف مالیاتی نظام اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت مالی نظم و ضبط کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ تعلیم، صحت، آبنوشی، زراعت اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے عوامی مفاد کے منصوبوں .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

میں شفافیت اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ صوبے کے دور دراز علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا حکومت کی پالیسی کا اہم حصہ ہے۔ اس مقصد کے لئے ترقیاتی فنڈز کو ترجیحی بنیادوں پر استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں۔ وزیر خزانہ نے مزید کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے، سرمایہ کاری کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے کیلئے جامع حکمت عملی پر عمل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ موثر مالی پالیسیوں اور ترقیاتی اقدامات کے ذریعے بلوچستان معاشی استحکام اور خوشحالی کی نئی منزلیں طے کرے گا۔ انہوں نے سرکاری افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل میں سنجیدگی اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے تاکہ عوام حکومتی اقدامات کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کر سکیں۔ عوامی و سماجی حلقوں نے وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کے مالیاتی نظم و نسق اور ترقیاتی وژن کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں بلوچستان ترقی اور خوشحالی کی جانب مزید پیش رفت کرے گا۔

قانون کو ہاتھ میں لینے کی اجازت کسی کو نہیں دی جائیگی، ضیاء لانگو

سول سنڈیمن ہسپتال کوئٹہ میں خاتون ڈاکٹر پر تیزاب گردی کا افسوسناک واقعہ انتہائی قابل مذمت اور انسانیت سوز عمل ہے

ملوث شخص کی گرفتاری کیلئے فوری ہدایات جاری کیں، حکومت متاثرہ خاندان کیساتھ کھڑی ہے، صوبائی وزیر داخلہ کا بیان

کوئٹہ (آن لائن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کوئٹہ کے سول ہسپتال میں خاتون ڈاکٹر پر تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے گھناؤنے اور انسانیت سوز عمل کی کسی صورت اجازت نہیں دی جاسکتی واقعے کے فوری بعد پولیس کو ملزم کی گرفتاری کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کارروائی کی ہدایت جاری کی گئی اپنے جاری کردہ بیان میں وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ......... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

لانگو نے کہا کہ خاتون ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کے واقعے کے فوری نوٹس لیکر پولیس سمیت انتظامیہ کو ملوث شخص کی گرفتاری کے ہدایت جاری کی گئی پولیس نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے ملزم کا تعاقب کیا اور فائرنگ کے تبادلے میں ملوث ملزم ہلاک ہوگیا انہوں نے کہا کہ قانون ہاتھ میں لینے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا اور معاشرے میں خوف و ہراس پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی

کفایت شعاری مہم پر عملدرآمد، وزارتوں اور ڈویژنز سے رپورٹ طلب

تین ماہ کی بجٹ رپورٹ کے ساتھ مکمل اعداد و شمار پیش کرنے کی ہدایت

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ نے ساڑھے 4ارب سے زائد کی بچت کی ہے

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم آفس نے تمام وزارتوں اور ڈویژن سے کفایت شعاری پر عملدرآمد کے حوالے سے تفصیلی رپورٹ مانگ لی۔ 3ماہ .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

کی بجٹ رپورٹ کے ساتھ مکمل اعداد و شمار پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وزیراعظم آفس نے تمام وزارتوں اور ڈویژن سے تفصیل طلب کی ہے کہ 60فیصد سرکاری گاڑیاں گراؤنڈ کرنے سے کتنی بچت ہوئی؟ بجلی کے استعمال میں کمی سے ہونے والی بچت کی مکمل رپورٹ بھی مانگی گئی ہے۔ وزیراعظم آفس نے رواں ماہ ہی رپورٹ جمع کرانے کی ڈیڈ لائن دے دی۔ قومی اسمبلی سیکرٹریٹ نے سب سے پہلے رپورٹ جمع کرا دی۔ ذرائع کے مطابق قومی اسمبلی سیکرٹریٹ نے ساڑھے 4ارب سے زائد کی بچت کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 JUN 2026 Page No. 11

بیٹیوں کی طرف میلی نظر ڈالنے والوں کی آنکھیں نکال لینگے، ڈی آئی جی پولیس

ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے والا نجی کمپنی کا ملازم، جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ملزم تک پہنچے، فائرنگ کے تبادلے میں ہلاک کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت نے کہا ہے کہ سول ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے والا ملزم الف آر پیٹر اور کی کمپنی کا ملازم تھا جس کو فوری طور پر جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ملزم تک پہنچے اور ملزم کو فائرنگ کے تبادلے کے بعد ہلاک کر دیا ملزم سے اسلحہ برآمد کرلیا گیا ہماری بیٹیوں کی طرف جو بھی میلی آنکھ سے دیکھے گا اس کی آنکھیں نکال دیں گے۔ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سول سنڈیمن ہسپتال میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے عہدیداروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے سیاسی و میڈیا امور و معاون شاہد رند، ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد آصف، ایس پی صدر ڈویژن شفقت محمود، ایس پی سٹی ڈویژن آصف خلود سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ نے کہا کہ جو ہماری بہن، بیٹی، ماں کی طرف بری نظر سے دیکھے گا یا اس پر حملہ کرنے کی جرات کرے گا قانون اس کے خلاف پوری قوت سے حرکت میں آئے گا اور ملزم اپنے منطقی انجام تک پہنچے گا کیونکہ ہر ملزم کو اپنے کئے کا حساب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آج کا واقعہ انتہائی افسوسناک اور غیر انسانی قابل مذمت فعل ہے جس نے بلوچستان کو رنجیدہ اور عوام کو مشتعل کر دیا ہے میں واقعہ کے کچھ وقت بعد ہی ہسپتال پہنچ گیا تھا اور پولیس نے ملنے والی معلومات اور جائے وقوعہ کے شواہد کی روشنی میں وقت ضائع کئے بغیر اداروں کے ساتھ ملکر ملزم کے شناختی کارڈ سے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے ملزم کا فوری طور پر سراغ لگایا جیسے ہی پولیس ملزم کے قریب پہنچی تو اس نے پولیس پر فائرنگ کردی جوابی فائرنگ میں ملزم مارا گیا ہماری کوشش تھی کہ اسے زندہ گرفتار کرکے عدالت میں پیش کرکے قانون کے مطابق سزا دلوائی جاتی جو دوسروں کے لئے عبرت کا نشان ہوتا۔

ایف آئی اے کا ملک بھر میں فنانشل ایکشن ٹاسک فورس ڈیسک قائم کرنے کا فیصلہ

کراچی (ثاقب صغیر) ایف آئی اے نے ملک بھر میں فنانشل ایکشن ٹاسک فورس ڈیسک قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکام کے مطابق پاکستان کو 6 مختلف ٹاسک سے متعلق ایکشنز کی تفصیلات اکٹھی کی جائیں گی۔ جاری احکامات میں تمام ونگز اور زونز کو ایف اے ٹی ایف کے ٹاسک پر عملدرآمد کی ہدایت کی گئی ہے۔ ایف اے ٹی ایف ڈیسک کے لئے 7 ٹی او آرز پر مبنی پرفارما بھی احکامات کے ساتھ منسلک ہے۔ احکامات پر سات روز میں عملدرآمد رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

اسپتالوں میں سیکورٹی کیلئے بجٹ میں فنڈز مختص کردیے، سیکرٹری صحت

تمام وارڈز اور او پی ڈیز سمیت ہر مقام پر سیکورٹی گارڈز تعینات کیے جائیں گے، مجیب پانیزئی

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی نے کہا کہ حکومت نے تمام اسپتالوں میں سیکورٹی کے نظام کو مضبوط بنانے اور مسائل کے حل کیلئے بجٹ میں فنڈز مختص کردیے ہیں، اس حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سنجیدگی کے ساتھ کوششیں کررہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سول سنڈیمن اسپتال میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت، ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد آصف اور وزیر اعلیٰ کے سیاسی و میڈیا امور کے معاون شاہد رند بھی موجود تھے۔ سیکرٹری صحت مجیب الرحمن نے کہا کہ سول اسپتال میں روزانہ 5 ہزار سے زائد لوگ او پی ڈی میں مرض کی تشخیص اور علاج کی غرض سے آتے ہیں، موجودہ حکومت ڈاکٹرز کے حوالے سے ملنے والی تجاویز پر عملدرآمد کرتے ہوئے اسپتالوں کی سیکورٹی اور دیگر نظام کو بہتر بنانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے، سیکورٹی اور دیگر معاملات کو بہتر بنانے کے لئے بجٹ مختص کردیا گیا ہے، متعلقہ حکام کے ساتھ ملکر ان چیزوں کو بہتر بنایا جائے گا تاکہ تمام وارڈز اور او پی ڈیز سمیت ہر مقام پر سیکورٹی گارڈز تعینات کیے جاسکیں۔

MASHRIQ QUETTA

ٹیکس قوانین کی خلاف ورزی پر کاروباری مراکز سیل کیے جاسکتے ہیں، بی آر اے

ٹیکس قوانین کی تعمیل نہ صرف قانونی ذمہ داری بلکہ شفاف کاروباری ماحول وصوبے کی معاشی ترقی کیلئے بھی ناگزیر ہے، چیئرپرسن

کاروباری مراکز اپنی رجسٹریشن، بروقت ریٹرن فائلنگ، ٹیکس ادائیگی، POS انٹیگریشن اور ٹیکس قوانین کی مکمل پابندی یقینی بنائیں، حکام

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) نے سیلز ٹیکس آن سروسز قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے جاری انفورسمنٹ مہم کے تحت کارروائی کرتے ہوئے ایئرپورٹ روڈ پر واقع وکٹوریہ پیلس کی انتظامیہ کو لازمی رجسٹریشن مکمل نہ کرنے پر نوٹس جاری کردیا حکام نے خبردار کیا ہے کہ ٹیکس قوانین کی خلاف ورزی کی صورت میں کاروباری مراکز کو سیل کرنے سمیت دیگر قانونی اقدامات کیے جاسکتے ہیں تفصیلات کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کے وژن جبکہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA)....... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کی چیئرپرسن کی ہدایات پر ٹیکس قوانین کے نفاذ کیلئے جاری مہم کے تحت بی آر اے کی ٹیم نے ایئرپورٹ روڈ پر واقع وکٹوریہ پیلس کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ساتھ لازمی رجسٹریشن مکمل نہ کرنے پر انتظامیہ کو نوٹس جاری کیا گیا۔ بی آر اے حکام نے انتظامیہ کو آگاہ کیا کہ بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015ء کے تحت تمام قابل ٹیکس سروس فراہم کنندگان کیلئے بی آر اے کے ساتھ رجسٹریشن، مقررہ مدت کے اندر ٹیکس ریٹرنز کی فائلنگ، واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی اور کاروباری ریکارڈ کی مناسب دیکھ بھال قانونی تقاضے ہیں۔ حکام کے مطابق ٹیکس قوانین کی تعمیل نہ صرف قانونی ذمہ داری ہے بلکہ شفاف کاروباری ماحول اور صوبے کی معاشی ترقی کیلئے بھی ناگزیر ہے۔ اتھارٹی نے واضح کیا کہ مقررہ مدت کے اندر رجسٹریشن مکمل نہ کرنے اور دیگر قانونی تقاضوں پر عملدرآمد نہ ہونے کی صورت میں قانون کے مطابق کاروباری مرکز کو سیل کرنے، بینک اکاؤنٹس اٹیچ کرنے اور دیگر قانونی کارروائیاں عمل میں لائی جاسکتی ہیں۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے تمام ہوٹلز، ریسٹورنٹس، میرج ہالز، منڈپ، شامیانہ سروسز اور دیگر قابل ٹیکس سروس فراہم کنندگان سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی رجسٹریشن، بروقت ریٹرن فائلنگ، ٹیکس ادائیگی، POS انٹیگریشن اور ٹیکس قوانین کی مکمل پابندی کو یقینی بنائیں تاکہ کسی بھی قسم کی قانونی کارروائی اور کاروباری مشکلات سے بچا جاسکے۔

CamScanner

زہری واقعہ کیخلاف 10 جون کو ہڑتال کا اعلان

حکومت مزاحمت قابو سے باہر ہوگئی، حکمران سبق نہیں سیکھ رہے، اختر مینگل

بلوچستان کا کوئی ایسا علاقہ نہیں جہاں امن ہو، خلیل موسیانی کو والد کے سامنے گولیوں کا نشانہ بنایا گیا، لوگوں کو علاقہ چھوڑنے پر مجبور کیا جارہا ہے، پریس کانفرنس

خضدار (نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سردار اختر جان مینگل نے زہری واقعہ کے خلاف 10 جون کو بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکمرانوں نے اتنے تجربات کے باوجود ان سے یہ سبق حاصل نہیں کر رہے۔ آج مزاحمت اس حد تک پہنچ چلی ہے کہ یہ ان پر قابو نہیں پارہے ہیں، بلوچستان کا کوئی ایسا علاقہ نہیں ہے کہ جہاں امن ہو، 2 جون کے واقعہ کی مثال کہیں نہیں ملتی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی کے سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ مرکزی ڈپٹی جنرل سیکریٹری ملک نصیر احمد شاہوانی، اختر حسین لانگو، ڈاکٹر عبدالقدوس کرد، موسیٰ جان بلوچ، احمد نواز بلوچ، شکیلہ نوید دہوار، ایگزیکٹو ممبر لعل جان بلوچ، عبدالرؤف، میڈم رشیدہ بلوچ، حاجی عبدالباسط لہڑی و دیگر کے ہمراہ پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ علاقہ زہری کا جو واقعہ 2 جون کو پیش آیا ہے وہ نہ کہ افسوسناک ہے بلکہ ہمارے سیاسی اور قبائلی روایات کے منافی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے اور اس پر جتنا افسوس کیا جائے کم ہے۔ اس سے پہلے بھی بی این پی کو دیوار سے لگانے کی کوشش کی گئی ہے۔ 2 جون سے قبل مرکزی کابینہ، سینٹرل کمیٹی کے ارکان کے گھروں پر چھاپے مارے گئے، نوشکی میں ہمارے سینٹرل کمیٹی کے ممبران کے گھروں کو مسمار کیا گیا، خضدار میں پارٹی کے سابق ایم این اے میر عبدالرؤف مینگل کے گھر پر چھاپے مارے گئے۔ سردار نصیر احمد موسیانی اپنی قوم کے سردار اور ایک سیاسی قد آور شخصیت ہیں۔ جس انداز میں ان کے گھر پر چھاپہ مارا، چادر و چار دیواری کو پامال کیا گیا، اس شریف النفس انسان کے گھر پر پہنچ کر جب ان کو بلایا جاتا ہے وہ نہیں آتا، جب گھر سے نکل کر بات چیت کرنے کے لیے تمام ریاستی اداروں کے جو اہلکار ان پر ٹوٹ پڑتے ہیں، ان کو زدو کوب کیا جاتا ہے، ان کو بندوق کے بٹ سے ان پر حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ اسی کے ساتھ ان کے نوجوان بیٹے سردارزادہ خلیل احمد موسیانی کو والد کے سامنے گولیوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور اس کے بعد انہیں زخمی حالت میں اور سردار نصیر احمد موسیانی کو گاڑیوں میں ڈال کر اپنے کیمپ لایا جاتا ہے اور وہاں پر ان پر تارچر کیا جاتا ہے، سردارزادہ خلیل موسیانی پر تارچر کیا جاتا ہے اور ان کو ایک اور گولی ماری جاتی ہے جس سے ان کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح سردار نصیر احمد موسیانی کے فرزندان اور خاندان کے دیگر لوگ سردارزادہ زہری خان موسیانی، ثناء اللہ موسیانی، ارشاد احمد، امید علی، دوست محمد، سلیم، شکر خان اور اسامہ کو گرفتار کر کے اپنے کیمپ میں لے جاتے ہیں۔ دو لوگ جو کہ گھر کے ملازم ہیں کل ان کو چھوڑ دیا ان میں سے ایک معذور ہے جو نہ بول سکتا ہے اور نہ سن سکتا ہے۔ اس اندھی اور بہری جمہوریت میں ایک معذور کو بھی نہیں بخشا۔ بغیر کسی کیس کے ان کو تحویل میں رکھا ہے ہمیں خدشہ ہے کہ ان کی جان کو بھی ضائع نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی غلطی پر پشیمانی کے بجائے ایک غلطی سے دوسری غلطی کی جاتی ہے، کئی دنوں سے اعلانات کئے جارہے ہیں کہ بلبل شہر سے لوگ دوسری جگہ منتقل ہوں جس میں ایک گھر نہیں ہے، ہزاروں کی تعداد میں لوگ ہیں، گھر ہیں، کھیت ہیں، باغات ہیں اور لوگوں کے کاروبار ہیں۔ جو مسلح گروپس ہیں ان کے ساتھ یہ لڑ نہیں پارہے، بے گناہ لوگوں کو مارا جارہا ہے۔ ہمیں تعزیت کے لیے جانے نہیں دیا گیا۔ صوبائی حکومت کو میں کچھ نہیں سمجھتا ہوں، جتنی شورش ہے یہ اس کی ذمہ دار ریاست ہے۔ ریاست کی رٹ صرف چھاؤنیوں اور سی ایم ہاؤس اور ڈی سیز کے باؤنڈری وال میں ہے۔ اس سلسلے میں ہماری سینٹرل کمیٹی نے فیصلہ کرلیا ہے کہ 10 جون کو پورے بلوچستان میں شٹر ڈاؤن ہڑتال ہوگی۔ اس سلسلے میں ہم تمام سیاسی جماعتوں اور تاجر برادری و دیگر طبقات سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس ہڑتال میں ہمارا ساتھ دیں۔

مولانا فضل الرحمن

بلوچستان سمیت خطے کو خونریزی کا اکھاڑہ بنانے کی سازشیں جاری ہیں

بلوچستان کے باشعور شہری ان سازشوں کو سمجھیں اور ان کو ناکام بنانے کیلئے متحد رہیں، ضلعی مجلس عاملہ کے ارکان سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام کے قائد مولانا فضل الرحمٰن سے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کی موجودگی میں جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق اور جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس کی قیادت میں ضلعی مجلس عاملہ کے اراکین نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ضلعی قیادت نے قائد جمعیت کو ضلع کوئٹہ میں جماعتی سرگرمیوں، تنظیمی امور اور عوامی خدمات سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ جمعیت کے ایک پریس ریلیز کے مطابق مولانا فضل الرحمٰن نے ضلعی جماعت کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ذمہ داران کی کاوشوں کو سراہا اور مزید کامیابیوں کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ امن و استحکام کو نقصان پہنچانا ہمیشہ استعماری قوتوں کا وطیرہ رہا ہے۔ بلوچستان سمیت پورے خطے کو جنگ و خونریزی کا اکھاڑہ بنانے کی سازشیں جاری ہیں، عوام ہوشیار رہیں، قومیت، لسانیت اور فرقہ واریت کی بنیاد پر نفرتوں کو فروغ دے کر خانہ جنگی کی فضا پیدا کرنا دشمن قوتوں کی ضرورت ہے، بلوچستان کے باشعور شہری ان سازشوں کو سمجھیں اور ان کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے متحد رہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ ملک اور معاشرے کے خلاف ہونے والی سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے اور اپنے اصولی مؤقف، سیاسی بصیرت اور عوامی جدوجہد کے ذریعے ان مذموم عزائم کو ناکام بنایا ہے۔ آج بھی جماعت کے تمام ذمہ داران پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ امن، اتحاد اور قومی یکجہتی کے فروغ کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ قائدِ جمعیت نے کہا کہ علماء کرام معاشرے میں امن، وحدت، رواداری اور بھائی چارے کے سفیر ہیں۔ نفرتوں، تعصبات اور تقسیم در تقسیم کے خاتمے کے لیے علماء کرام کی جدوجہد اور لازوال قربانیاں ہمیشہ تاریخ کا روشن باب رہیں گی۔ انہوں نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ کسی بھی پرائی جنگ کا ایندھن بننے سے گریز کریں اور جذباتی ہونے کے بجائے سنجیدگی، حکمت اور بصیرت کا مظاہرہ کریں۔

شاہرگ واقعہ کے متاثرین کو انصاف فراہم کیا جائے، سیاسی جماعتیں

عوام، تاجروں اور کان کنی کے شعبے سے وابستہ افراد شدید مشکلات کا شکار ہیں، شاہرگ میں جلسہ

ہرنائی (آن لائن) ضلع ہرنائی کے علاقے شاہرگ میں 26 مئی کو پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات، پانچ افراد کے قتل، متعدد افراد کے زخمی ہونے اور ہائی اسکول ناکس کے استاد ملک شینگل خان ترین کے اغوا کے بعد قتل کے خلاف "شہدائے وطن تحریک" کے زیر اہتمام شاہرگ میں احتجاجی مظاہرہ اور جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس سے نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے مرکزی جنرل سیکریٹری مزمل شاہ، مرکزی لیبر سیکریٹری رشید حمل، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان ولی داد میانی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری حفیظ اللہ ترین، ڈسٹرکٹ کونسل ہرنائی کے چیئرمین ملک عبدالسلام ترین، جمعیت علمائے اسلام کے ضلعی امیر مولوی عبدالحنان، پاکستان تحریک انصاف کے ضلعی صدر صدام خان ترین، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے ضلعی صدر حاجی دوران خان، عوامی نیشنل پارٹی کے قائمقام ضلعی صدر ملک زمان خان ترین، قبائلی و سماجی عمائدین ملک مہر اللہ ترین، ملک نواب خان خمیس، ملک محمد نور ترین، حاجی محمد رفیق پیچی، معصوم خان ترین، شہدا کے لواحقین کی جانب سے مولوی عبدالصادق نے خطاب کیا۔ مقررین نے مقتولین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے واقعے میں ملوث عناصر کی فوری گرفتاری، ضلع ہرنائی میں دہشت گردی، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور بدامنی کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ مقررین نے کہا کہ ضلع میں امن و امان کی بگڑتی صورتحال کے باعث عوام، تاجروں اور کان کنی کے شعبے سے وابستہ افراد شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے حکومت سے قانون کی حکمرانی یقینی بنانے، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ جلسے کے شرکا نے شہدا کو سرکاری سطح پر شہید قرار دینے اور شاہرگ احتجاجی تحریک کے مطالبات تسلیم کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 3

Daily: JANG QUETTA

Dated: 07 JUN 2026

Page No. 13

بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہوچکی، ہدایت الرحمٰن

سول اسپتال میں ڈاکٹر پر تیزاب حملے اور بعدازاں مبینہ ملزم کی پولیس مقابلے میں ہلاکت نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ ناقص حکمرانی کے باعث بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہوچکی ہے، شاہراہوں پر مسافر، تعلیمی اداروں میں طلباء و طالبات، اسپتالوں میں ڈاکٹر اور شہروں میں عام شہری خود کو غیر محفوظ محسوس کررہے ہیں، عوام عدم تحفظ، پریشانی اور مشکلات کے باعث شدید ذہنی اذیت سے دوچار ہیں۔ یہ بات انہوں نے گوادر میں مختلف تقریبات سے خطاب اور وفود سے ملاقاتوں کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں بدامنی، جرائم اور بدعنوانی نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔ صوبے کے عوام یہ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں کہ ان کی جان ومال کے تحفظ کی ذمہ داری کس کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے سول اسپتال میں ڈاکٹر پر تیزاب حملے کے واقعے اور بعدازاں مبینہ ملزم کی پولیس مقابلے میں ہلاکت نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے، ایسے حساس معاملات میں حقائق سامنے لانا اور عوام کا اعتماد بحال کرنا حکومت اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہزاروں سیکیورٹی کیمروں، اربوں روپے کے اخراجات اور سیف سٹی منصوبوں کے دعوؤں کے باوجود کہیں موثر سیکیورٹی انتظامات نظر نہیں آتے، اگر عوام خود کو غیر محفوظ محسوس کریں تو یہ حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو صرف بیانات اور وقتی اعلانات تک محدود رہنے کے بجائے عملی اور موثر اقدامات کرنا ہوں گے تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہو۔ صوبے میں امن وامان کے قیام، جرائم کے روک تھام، عوام کی جان ومال کے تحفظ اور اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے فوری، سنجیدہ اور نتیجہ خیز اقدامات کی ضرورت ہے۔

اے این پی نے دس جون کو شٹر ڈاؤن ہڑتال کی حمایت کردی

سانحہ زہری ایک افسوسناک واقعہ ہے جس کے خلاف تمام سیاسی جماعتوں اور عوام کو متحد ہوکر آواز بلند کرنی چاہیے، اصغر اچکزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی سے بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی وفد نے ملاقات کی۔ وفد کی قیادت بی این پی کے رکن مرکزی کمیٹی میر غلام نبی مری کررہے تھے جبکہ میر مقبول لہڑی چیئرمین جاوید بلوچ اور میر غفور مینگل بھی وفد میں شامل تھے جبکہ اس موقع پر عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری رشید خان ناصر رکن مرکزی کمیٹی ثناءاللہ کاکڑ بھی موجود تھے ملاقات کے دوران سانحہ زہری اور بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر بلوچستان نیشنل پارٹی کے وفد نے 10 جون کو سانحہ زہری کے خلاف بی این پی کی جانب سے دی گئی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال کی حمایت کی درخواست کی عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے بلوچستان نیشنل پارٹی کی جانب سے اعلان کردہ شٹر ڈاؤن ہڑتال کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ زہری ایک افسوسناک واقعہ ہے جس کے خلاف تمام سیاسی جماعتوں اور عوام کو متحد ہوکر آواز بلند کرنی چاہیے انہوں نے تاجر برادری کاروباری حلقوں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ 10 جون کو سانحہ زہری کے خلاف اپنے کاروبار بند رکھ کر شٹر ڈاؤن ہڑتال کو کامیاب بنائیں۔

شہید شینگل ترین کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، بلاول بھٹو

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بھٹو زرداری نے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے ضلع ہرنائی کے جنرل سیکریٹری شینگل خان ترین کے قتل پر دکھ وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہید شین گل خان ترین کے قتل کی مذمت کی ہے۔ ایک بیان میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ شہید شینگل خان ترین کی پارٹی اور جمہوریت کیلئے جدوجہد ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے شینگل خان ترین شہید کے سوگوار خاندان سے پردلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ شہید شینگل خان ترین کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کا واقعہ بزدلانہ فعل ہے، نیشنل پارٹی

ملزم کی پولیس مقابلے میں ہلاکت سے کئی سوالات جنم لے رہے ہیں

واقعہ کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائے، مرکزی ترجمان

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے اپنے جاری کردہ بیان میں سنڈیمن ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کے افسوسناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ انسانیت سوز اور بزدلانہ فعل نہ صرف ایک فرد پر حملہ ہے بلکہ مجموعی طور پر خواتین کے خلاف موجود منفی سماجی رویوں اور عدم تحفظ کی عکاسی بھی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات اس بات کا ثبوت ہیں کہ خواتین آج بھی مختلف شعبہ ہائے زندگی میں اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران خطرات اور عدم تحفظ کا سامنا کر رہی ہیں؛ خصوصاً .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

صحت، تعلیم اور دیگر عوامی خدمات کے شعبوں سے وابستہ خواتین کو محفوظ اور باعزت ماحول فراہم کرنا حکومت کی اولین اور بنیادی ذمہ داری ہے۔ ترجمان نے اپنے بیان میں ملزم کی ہلاکت پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ واقعہ میں ملوث شخص کی پولیس مقابلے میں ہلاکت بھی کئی سوالات کو جنم دے رہی ہے، اس لئے ضروری ہے کہ اس پورے سانحے کے تمام پہلوؤں اور اصل محرکات کی شفاف، غیر جانبدارانہ اور مکمل تحقیقات کی جائیں تاکہ اصل حقائق عوام کے سامنے آسکیں اور اگر اس واقعہ کے پیچھے کسی اور فرد یا گروہ کا کردار موجود ہے تو اس کی بھی نشاندہی ہوسکے۔ نیشنل پارٹی نے مطالبہ کیا کہ متاثرہ لیڈی ڈاکٹر کو ہر ممکن بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور واقعہ کی تحقیقات کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے، جبکہ انہوں نے متاثرہ لیڈی ڈاکٹر اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 3

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 07 JUN 2026

Page No. 14

حکمران صوبے کو مزید تباہی کی جانب لے جارہے ہیں آل پارٹیز کانفرنس

ملازمین تاحال ڈی آر اے سے محروم' حکومت نے گرینڈ الائنس کے مطالبات کو سنجیدگی سے نہیں لیا' اصغر خان اچکزئی' ڈاکٹر اسحاق بلوچ

حکومت فوری طور پر اے پی سی اور گرینڈ الائنس کے درمیان طے معاملات کا نوٹیفکیشن جاری کرے' نصر اللہ زیرے' غلام نبی مری

بی این پی کی طرف سے 10 جون کو صوبے بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہیں' رہنماؤں کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) آل پارٹیز کانفرنس کے رہنماء اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ حکومت گرینڈ الائنس کے ڈی آر اے سمیت دیگر تسلیم شدہ مطالبات کا نوٹیفکیشن جاری کرے گرینڈ الائنس کے 10 جون کو آئندہ کے لائحہ عمل کی حمایت کرتے ہوئے ان کا بھرپور ساتھ دیں گے 10 جون کو بی این پی کی جانب سے صوبے بھر میں دی جانے والی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال کی حمایت کرتے ہیں ان خیالات کا.......... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

اظہار انہوں نے ہفتہ کو نیشنل پارٹی کے دفتر میں اے پی سی کے رہنماؤں اور گرینڈ الائنس کے عہدیداروں کے مشترکہ اجلاس کے بعد ہونے والے فیصلوں کے حوالے سے کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء ڈاکٹر اسحاق بلوچ، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے نصر اللہ زیرے، بی این پی کے میر غلام نبی مری، این ڈی ایم کے احمد جان خان اور نیشنل پارٹی کے داد محمد بلوچ سمیت دیگر بھی موجود تھے

بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن کا تیزاب گردی کا نوٹس

چیئر پرسن کرن بلوچ کا وزیر صحت اور دیگر متعلقہ حکام سے رابطہ

خاتون ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی اعلیٰ علاج کیلئے کراچی منتقلی پر اطمینان کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن کی چیئر پرسن کرن بلوچ نے سول ہسپتال کوئٹہ میں زیر علاج خاتون ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر ہونے والے تیزاب حملے کا نوٹس لیتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور متعلقہ حکام سے رابطہ کیا، انہوں نے واقعہ کی تفصیلات اور متاثرہ ڈاکٹر کے علاج و معالجے سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے متاثرہ ڈاکٹر کو صوبائی حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی طبی سہولیات.......... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

اور پیپلز ایئر ایمبولنس کے ذریعے کراچی منتقل کرنے کے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ کرن بلوچ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر واقعے کے بعد حکومت نے بروقت اور موثر اقدامات کیا اور فوری طور پر متاثرہ ڈاکٹر کو سرکاری خرچ پر علاج کیلئے کراچی بھجوایا۔

سانحہ سول ہسپتال، ویڈیو وائرل، عوام میں شدید غم وغصہ

قانون نافذ کرنیوالے ادارے فوٹیج کا فرانزک جائزہ لے رہے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے سول ہسپتال میں دوران ڈیوٹی خاتون ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر ہونے والے ہولناک تیزاب گردی کے واقعے کی مبینہ سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آنے کے بعد پورے صوبے میں شدید غم و غصے اور تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے.......... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی اس فوٹیج میں ایک مشتبہ شخص کو واقعے کے وقت ہسپتال کے احاطے میں دیکھا جا سکتا ہے، جبکہ قانون نافذ کرنے والے ادارے اس فوٹیج کی مدد سے تفتیش کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق سول ہسپتال کوئٹہ میں اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انجام دینے والی پی جی ڈاکٹر ماہ نور ناصر معمول کے مطابق مریضوں کے علاج میں مصروف تھیں کہ اسی دوران ایک شخص نے ان پر تیزاب پھینک دیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 4

Daily: JANG QUETTA

Dated: 07 JUN 2026

Page No. 15

کزن کی جگہ جسمانی فٹنس ٹیسٹ دینے کی کوشش کرنے والا گرفتار

سب انسپکٹر، اے ایس آئی اور کانسٹیبل کے ٹیسٹ کے دوران جعلی امیدوار دستاویزات کی جانچ پڑتال کے دوران پکڑا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے فزیکل ٹیسٹ میں دھوکہ دہی کی کوشش ناکام، جعلی امیدوار رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق کوئٹہ میں ایف آئی اے اینٹی کرپشن سرکل نے کوئٹہ کے ایوب اسٹیڈیم اسپورٹس کمپلیکس میں جاری سب انسپکٹر، اے ایس آئی اور کانسٹیبل کے ٹیسٹ کے دوران امتحانی مرکز سے جعلی امیدوار کو گرفتار کرلیا ملزم اپنے کزن کی جگہ غیر قانونی طور پر جسمانی فٹنس ٹیسٹ دینے کی کوشش کر رہا تھا۔ ترجمان کے مطابق تصدیقی کاؤنٹر پر فیس میچنگ اور دستاویزات کی جانچ پڑتال کے دوران جعل سازی پکڑی گئی۔ دوران تفتیش ملزم نے کزن کو دھوکہ دہی سے نوکری دلوانے کے لیے ٹیسٹ دینے کا اعتراف کرلیا۔

پشین: دو گروہوں میں فائرنگ ایک شخص جاں بحق، 2 زخمی

پشین (نامہ نگار) کلی شخالزئی میں دو فریقین کے درمیان لڑائی کے دوران فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ دو افراد زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق مطابق کلی شخالزئی میں لڑائی جھگڑے کے دوران ایک گروپ کی فائرنگ سے مخالف فریق کے احسان اللہ جاں بحق جبکہ مقتول کا بھائی سعد اللہ اور ایک راہگیر زخمی ہوگیا، پولیس تھانہ قلعہ خوشدل خان ملکیار کے عملے نے موقع پر پہنچ کر دو ملزمان فتح جان اور سخی جان کو گرفتار کرلیا جبکہ زخمیوں کو طبی امداد کے لیے قریبی ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

پنجگور میں جھل مگسی کے رہائشی کو گولی ماردی گئی

پنجگور (نامہ نگار) سرادک کے مقام پر ایک گاڑی میں سوار نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ جس کی شناخت جھل مگسی کے رہائشی زبیر کے نام سے ہوئی ہے۔ وہ خضدار سے موٹر سائیکل پر اپنے دیگر دوستوں کے ساتھ مزدوری کے لیے گوادر جارہا تھا۔ مسلح افراد اس کا موٹر سائیکل اور موبائل بھی لے کر فرار ہوگئے۔ لاش کو ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر کے پولیس نے کارروائی اور تفتیش شروع کردی۔

تربت کے علاقے نوکہن سے لاش برآمد

تربت (نامہ نگار) کلاتک کے علاقے نوکہن سے نوجوان کی لاش برآمد ہوئی ہے جس کی شناخت حماد ولد ماسٹر نذیر، سکنہ نودز حال کلاتک کے نام سے کی گئی ہے جسے گولیاں مار کر قتل کیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پسنی 2، کیچ سے 1 لاش برآمد دیگر واقعات میں 3 افراد ہلاک 9 زخمی

پسنی، کیچ سے ملنے والی لاشوں کی شناخت استاد محمد سراج کلانچی، سردل اور عطاء اللہ کے نام سے ہوئی، نعشیں ورثاء کے حوالے کردی گئیں

وڈھ دہیر قومی شاہراہ پر موٹر سائیکلوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں میر محمد، ڈیرہ بگٹی میں فائرنگ سے میر حسن اور محمد حسن عرف مٹھو ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی و فلیجی میں فائرنگ کے واقعات و حادثات میں خاتون سمیت 8 افراد شدید زخمی ہوگئے، پولیس واقعات کی تحقیقات کررہی ہے

کوئٹہ / پنجگور / ڈیرہ بگٹی (این این آئی + یو این اے + آن لائن) گوادر کے علاقے پسنی سے دو افراد کی لاشیں برآمد، پولیس کے مطابق ہفتہ کو کران کوسٹل ہائی وے پر چربندن کراس کے قریب سے دو افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں جن کی شناخت استاد محمد سراج کلانچی اور سردل ولد شیر محمد کے ناموں سے .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئی ہے۔ پولیس نے لاشوں کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے مزید کارروائی جاری ہے دریں اثناء این این آئی کے مطابق ضلع کیچ کے علاقے دشت سے ایک شخص کی لاش برآمد۔ پولیس کے مطابق ہفتہ کو دشت کے علاقے کھڈان سے ایک شخص کی لاش ملی جس کی شناخت عطاء اللہ کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی

موسیٰ خیل میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے صحافی جاں بحق

لالا اسرائیل نجی ٹی وی سے منسلک تھے، نعش ورثاء کے حوالے کردی گئی

موسیٰ خیل (م ڈ) موسیٰ خیل میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے صحافی لالا اسرائیل جاں بحق، موصوف کو موسیٰ خیل بازار میں اپنی دوکان کے باہر فائرنگ کا نشانہ .... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

بنایا گیا، موسیٰ خیل: فائرنگ سے لالا اسرائیل موقع پر جان کی بازی ہار گئے۔ پولیس حکام کے مطابق مقتول کو 6 گولیاں لگی تھی، فائرنگ کے بعد ملزمان فرار، تلاش جاری۔ لاش پوسٹ مارٹم کیلئے سول ہسپتال منتقل۔ لالا اسرائیل نجی ٹی وی سے منسلک تھے۔

ایف سی ساؤتھ کی کارروائی 240 غیرقانونی افغان باشندے گرفتار

ایف سی اہلکاروں نے امری چاہ اور دربن چاہ میں کامیاب کارروائی کرتے ہوئے انسانی سمگلنگ کی ایک بڑی کوشش ناکام بنادی

گرفتار افراد انسانی سمگلروں کے ذریعے پاکستان کے راستے ایران، ترکی اور دیگر یورپی ممالک جانے کی کوشش کررہے تھے، حکام

نوکنڈی (اے این این) ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے ضلع چاغی کے علاقوں امری چاہ اور دربن چاہ میں کامیاب کارروائی کرتے ہوئے انسانی سمگلنگ کی ایک بڑی کوشش ناکام بنادی کارروائی کے دوران 240 غیر قانونی افغان باشندوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ ایف سی حکام کے مطابق گرفتار .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

افراد انسانی سمگلروں کے ذریعے پاکستان کے راستے ایران، ترکی اور دیگر یورپی ممالک جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ کارروائی نوکنڈی اور دالبندین کے مختلف مقامات پر خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ افغانستان سے تعلق رکھنے والے افراد بہتر روزگار اور معاشی مواقع کی تلاش میں انسانی سمگلروں کے جھانسے میں آکر غیر قانونی راستوں سے بیرون ملک جانے کی کوشش کرتے ہیں

پٹیل روڈ: مسلح افراد کی فائرنگ، 3 پولیس اہلکار زخمی

پولیس نے موٹر سائیکل سواروں کو روکا، ملزمان نے فائرنگ کردی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے پٹیل روڈ پر دو مسلح نقاب پوش موٹر سائیکل سوار افراد کی فائرنگ سے تین پولیس اہلکار زخمی ہو گئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق پٹیل روڈ پر معمول کے گشت کے دوران جب پولیس نے ایک موٹر سا......... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

ئیکل پر سوار دو مشکوک نقاب پوش افراد کو روکنے کی کوشش کی، تو ملزمان نے رکنے کے بجائے اہلکاروں پر اندھا دھند فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں دو پولیس اہلکار زخمی جبکہ ایک اہلکار شدید زخمی ہو گیا۔ واقعے کے فوراً بعد ملزمان فائرنگ کرتے ہوئے موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے، جبکہ زخمی ہونے والے تمام اہلکاروں کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا ہے جہاں انہیں علاج فراہم کیا جارہا ہے

CamScanner

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 07 JUN 2026

Page No. 16

مسلم باغ میں پینے کے پانی کا بحران سنگین، فوری اقدامات ناگزیر

بجلی کی فراہمی بحال ہونے کے باوجود پانی کی سپلائی معطل رہنا متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے

نیب، محکمہ پی اینڈ ڈی، اینٹی کرپشن اور دیگر متعلقہ ادارے مسلم باغ اور مضافاتی علاقوں میں تمام آبی منصوبوں آڈٹ کریں

بدعنوانی، غفلت، سرکاری وسائل کے ضیاع، بے ضابطگیوں پر ذمہ داران کیخلاف قانونی کاروائی کی جائے، حیات اللہ کاکڑ

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی کونسلر حیات اللہ خان کاکڑ نے مسلم باغ اور اس کے مضافاتی علاقوں میں پینے کے پانی کے سنگین بحران پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت بلوچستان، نیب بلوچستان، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ (P&D) اور دیگر متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ سال 2005 سے آج تک منظور ہونے والے تمام آبی منصوبوں، ٹیوب ویلز اور ان پر خرچ ہونے والے سرکاری فنڈز کی شفاف، غیر جانبدارانہ اور جامع تحقیقات کرائی جائیں۔ اپنے ایک بیان میں حیات اللہ خان کاکڑ نے کہا کہ ریزہ کلی مسلم باغ شہر کی سب سے بڑی آبادیوں میں شمار ہوتی ہے جہاں سینکڑوں خاندان آباد ہیں۔ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران اس علاقے سمیت پورے مسلم باغ کے لیے متعدد آبی منصوبے اور ٹیوب ویلز منظور کیے گئے جن پر کروڑوں روپے خرچ کیے گئے، لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ آج بھی عوام پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف مواقع پر معمولی فنی خرابیوں کو جواز بنا کر کئی ٹیوب ویلز کو بند کر دیا گیا اور بعد ازاں انہیں مکمل طور پر نظرانداز کر کے ناکارہ چھوڑ دیا گیا، جس کے نتیجے میں عوام شدید مشکلات اور پریشانی کا شکار ہیں۔ عوامی سطح پر یہ تاثر مضبوط ہو رہا ہے کہ منصوبوں کی نگرانی، فنڈز کے استعمال اور عوامی سہولیات کی فراہمی میں سنگین بے ضابطگیاں اور غفلت برتی گئی ہے، جن کی مکمل تحقیقات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ حیات اللہ خان کاکڑ نے کہا کہ عیدالاضحیٰ جیسے مقدس اور اہم ایام میں بھی مسلم باغ بالخصوص ریزہ کلی کے عوام پانی کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ بجلی کی فراہمی بحال ہونے کے باوجود پانی کی سپلائی معطل رہنا متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے اور یہ صورتحال عوامی مشکلات میں مزید اضافے کا سبب بن رہی انہوں نے مطالبہ کیا کہ نیب بلوچستان، محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ اور دیگر متعلقہ ادارے مسلم باغ اور مضافاتی علاقوں میں منظور شدہ تمام آبی منصوبوں، ٹیوب ویلز اور ان پر خرچ ہونے والے فنڈز کا مکمل ریکارڈ عوام کے سامنے لائیں، ذمہ دار عناصر کا تعین کریں اور اگر بدعنوانی، غفلت، اختیارات کے ناجائز استعمال یا سرکاری وسائل کے ضیاع کے شواہد سامنے آئیں تو ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلم باغ کے عوام کو پینے کے صاف پانی کی مستقل، معیاری اور بلاتعطل فراہمی یقینی بنانا حکومت اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ عوام کو اس بنیادی حق سے محروم رکھنا کسی صورت قابل قبول نہیں، لہٰذا متعلقہ حکام فوری اور مؤثر اقدامات کرتے ہوئے اس دیرینہ مسئلے کا مستقل حل یقینی بنائیں۔

JANG QUETTA

بروری میں بارہ گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ، عوام پریشان

لوڈشیڈنگ ختم نہ کی تو عوام مغربی بائی پاس کو بطور احتجاج بند کریں گے، عزیز بلوچ ودیگر

کوئٹہ (پ ر) بروری کے قبائلی وسماجی رہنما عزیز احمد بلوچ، میر عبدالعلی کھیازئی، محمد آصف کھیازئی، حاجی شیر محمد بڑیچ، امیر اللہ خان یوسفزئی اور دیگر نے کہا ہے کہ بروری میں بارہ گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے انہوں نے کہا کہ عوام طویل لوڈشیڈنگ سے شدید پریشان ہیں ان کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے کیسکو سے کوئی پوچھنے والا نہیں عوام اس صورتحال سے تنگ آ چکے ہیں گلی کھیازئی، نور محمد اسٹریٹ، بہادر آباد، بروری اور دیگر ملحقہ علاقے شدید متاثر ہوئے ہیں انہوں نے خبردار کیا کہ اگر محکمہ کیسکو نے فی الفور بروری میں لوڈشیڈنگ ختم نہ کی تو عوام مغربی بائی پاس کو بطور احتجاج بند کریں گے جو کہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے تک جاری رہے گا اس کی تمام تر ذمہ داری کیسکو کے افسران اور عملے پر عائد ہوگی۔

طالب علم محمد اکبر بگٹی کے مبینہ اغواء پر اہلخانہ کا شدید اظہار تشویش

محمد اکبر بگٹی کی گمشدگی کے بعد اہلخانہ ذہنی اذیت اور پریشانی کا شکار ہیں

نصیر آباد (نامہ نگار) فرسٹ ائیر کے طالب علم محمد اکبر بگٹی کے مبینہ اغوا کو چار روز گزر جانے کے باوجود بازیابی نہ ہونے پر اہلخانہ نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکام بالا سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے مغوی کے والد میر دل بگٹی اور ان کے چچا مولانا عبدالحفیظ بگٹی نے میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ محمد اکبر بگٹی اپنے ایک کمسن کزن کے ہمراہ کوئٹہ جانے کے لیے ڈیرہ مراد جمالی کے بس اڈے پہنچا تھا جہاں سے وہ مبینہ طور پر لاپتہ ہو گیا ان کا کہنا تھا کہ واقعے کے فوراً بعد ہی تھانہ ڈیرہ مراد جمالی میں اطلاع دے دی گئی تھی تاہم چار روز گزرنے کے باوجود محمد اکبر بگٹی کا کوئی سراغ نہیں مل سکا انہوں نے کہا کہ ان کا خاندان ایک شریف اور پرامن گھرانہ ہے اور ان کی کسی کے ساتھ کوئی دشمنی یا تنازعہ نہیں ہے محمد اکبر بگٹی کی گمشدگی کے بعد اہلخانہ شدید ذہنی اذیت اور پریشانی کا شکار ہیں۔ مغوی کے والد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور آئی جی پولیس بلوچستان سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو متحرک کر کے ان کے بیٹے کو بحفاظت بازیاب کرایا جائے تاکہ اہلخانہ کی بے چینی کا خاتمہ ہو سکے

INTEKHAB QUETTA

پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ، فش انڈسٹری، ٹرانسپورٹ اور عوام مشکلات کا شکار

گوادر ماہی گیر اتحاد

ماہی گیروں کو معاشی بدحالی اور بیروزگاری کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، ترجمان کا شہر سے باہر فیول کی ترسیل روکنے اور مقامی افراد کو روزگار دینے کا مطالبہ

گوادر (این این آئی) گوادر میں پٹرول کی قیمتوں میں اضافے اور فیول کی قلت نے فش انڈسٹری، ٹرانسپورٹ اور عام شہریوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا، گوادر ماہی گیر اتحاد کا شہر سے باہر فیول کی ترسیل روکنے اور مقامی افراد کو روزگار فراہم کرنے کا مطالبہ۔ ضلعی انتظامیہ فوری اقدامات کرے، گوادر ماہی گیر اتحاد کے ترجمان نے بیان میں کہا کہ گوادر میں پٹرول کی قیمتوں میں اضافے سے ماہی گیروں کو معاشی بدحالی اور بے روزگاری کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ پٹرول کی دستیابی کے لئے جامع حکمت عملی بنائے اس کام سے منسلک مقامی لوگوں کو روزگار کا موقع فراہم کرے تاکہ ماہی گیروں کے معاشی استحکام کو یقینی بنایا جا سکے جبکہ پٹرول کی ترسیل کو روکنے کے لئے ضلعی انتظامیہ اپنا کردار ادا کرے تاکہ ماہی گیروں کی معاشی مشکلات کو کم کیا جا سکے۔ ترجمان نے کہا کہ گوادر میں فش انڈسٹری سمیت ٹرانسپورٹیشن اور عام شہری فیول بحران کی وجہ سے سخت پریشانی اور ذہنی اذیت میں مبتلا ہیں۔ اس وقت گوادر میں بد

بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

ترین معاشی حالات کے ذمہ دار ہونے کے ختم نہ ہونے میں عوام شہریوں کو معاشی تحفظ فراہم کرنے اور ان کی معاشی مشکلات کو کم کرنے کی جائے روز روز اضافہ کر رہے ہیں۔ ترجمان نے مطالبہ کیا کہ ہم ضلعی انتظامیہ سے اپیل کرتے ہیں کہ ... ضلع سے منسلک مقامی لوگوں کو روزگار کرنے دے تاکہ شہر میں فیول کے مصنوعی بحران کو کم کیا جا سکے اور ایک موثر حکمت عملی بنائے تاکہ شہر سے باہر فیول کی ترسیل کو روکا جا سکے۔

CamScanner

منی پیٹرول پمپ مافیا

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں منی پیٹرول پمپ مافیا نے اپنی من مانیاں شروع کر رکھی ہیں وہ عوام کو مہنگے داموں پیٹرول فروخت کر کے دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں چونکہ ان کا کوئی مکینزم نہیں ہے اس لیے وہ پورے عروج سے من مانیاں کر رہے ہیں۔ وہ ایرانی پیٹرول کی قیمتوں کا اجراء اپنی مرضی سے کرتے ہیں۔ انہوں نے پیٹرول کی قیمت میں من مانا اضافہ کرتے ہوئے 400 روپے فی لیٹر میں فروخت کرنا شروع کر رکھا ہے جو کہ صوبے کی تاریخ میں بلند ترین ریٹ ہے۔ اس عمل پر عوامی حلقوں میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے کیونکہ ان کو ایرانی پیٹرول میں بڑا ریلیف مل رہا تھا جو ان سے چھین لیا گیا ہے جو کہ عوام کے لیے بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور عوامی شکایات پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایت پر منی پیٹرول پمپ مافیا کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن کیا گیا اس موقع پر 68 منی پیٹرول پمپ سیل کر کے 152 افراد کو گرفتار کر کے جیل منتقل کر دیا گیا۔ کریک ڈاؤن ضلع بھر میں بڑے پیمانے پر کیا گیا۔ یہ کاروائیاں سب ڈویژن سٹی، صدر، سریاب اور کچلاک میں کی گئیں۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق عوامی شکایات پر مہنگے داموں پیٹرول فروخت کرنے والوں اور غیر قانونی کاروبار میں ملوث عناصر کیخلاف بلاامتیاز کاروائیاں جاری رہیں گی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے واضح کیا کہ ناجائز منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کیساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا اس سلسلے میں شہریوں کے مفادات کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایت پر منی پیٹرول پمپ مافیا کے خلاف بڑے کریک ڈاؤن کا آغاز قابل تعریف اقدام ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے یہ عوامی مفاد میں بہتر کام کیا ہے کیونکہ منی پیٹرول پمپ مافیا نے تو اس سلسلے میں انتہا کر دی۔ انہوں نے پیٹرول کے من مانے نرخ مقرر کر کے عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنا شروع کر دیا ہے چونکہ ان پر چیک اینڈ بیلنس کا کوئی نظام رائج نہیں ہے اس لیے من مانیاں کر رہے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اس ضمن میں کچھ منی پیٹرول پمپس کو سیل کرنا اور مالکان کو جیل بھیجنے سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا یہ لوگ دوبارہ سرگرم ہو کر کیا گیا جرمانہ ڈبل کی صورت میں عوام سے وصول کر لیتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے ناجائز منافع خوروں کو آہنی ہاتھوں سے نمٹنے اور اس سلسلے میں شہریوں کے مفادات پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے کے حوالے سے جو مذکورہ بیان دیا ہے اس پر عملی طور پر اقدامات کرنے چاہئیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ ضلعی انتظامیہ کو منی پیٹرول پمپس مافیا کیخلاف اپنی کاروائیوں میں تیزی لاتے ہوئے ان کے خلاف سخت کاروائی کرنی چاہئیے۔ تاکہ وہ آئندہ کے لیے عوام کا خیال رکھیں اور اپنی مرضی سے پیٹرول کے نرخ مقرر کر کے عوام کی مجبوریوں سے فائدہ نہ اٹھا سکیں کیونکہ ایسا کرنا عوام کے ساتھ بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 07 JUN 2026

Page No. 18

دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور بلوچستان میں امن کا چیلنج

بلوچستان ایک طویل عرصے سے دہشت گردی، تخریب کاری اور بیرونی مداخلت جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ قدرتی وسائل سے مالا مال اور جغرافیائی لحاظ سے انتہائی اہمیت کے حامل اس صوبے میں امن و استحکام نہ صرف مقامی آبادی بلکہ پورے پاکستان کی معاشی اور قومی سلامتی کے لیے ناگزیر ہے۔ ضلع پنجگور کے سرحدی علاقے چیدگی بارڈر سرکینی میں سیکیورٹی فورسز کی حالیہ کارروائی اور اس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ردعمل نے ایک بار پھر اس حقیقت کو اجاگر کیا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی اور ریاستی ادارے مسلسل اس خطرے سے نبرد آزما ہیں۔ پنجگور میں خفیہ اطلاع پر کیا گیا سرچ آپریشن اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ سیکیورٹی ادارے نہ صرف متحرک ہیں بلکہ انٹیلی جنس بنیادوں پر کارروائیوں کے ذریعے دہشت گرد عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ فائرنگ کے شدید تبادلے میں چھ افراد کی ہلاکت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ سرحدی علاقوں میں اب بھی ایسے عناصر موجود ہیں جو ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے اور امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے حالات میں سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور مؤثر کارروائیاں قومی سلامتی کے لیے انتہائی اہمیت رکھتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے بیان میں جن خدشات اور تحفظات کا اظہار کیا ہے، وہ بلوچستان کی موجودہ سیکیورٹی صورتحال کے تناظر میں قابل غور ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کی ترقی، امن اور خوشحالی کے دشمن ہیں اور وہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور استحکام کے عمل کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جب بھی بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں، سرمایہ کاری یا عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات میں پیش رفت ہوتی ہے تو تخریب کار عناصر اپنی سرگرمیاں تیز کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ خوف اور بے یقینی کی فضا پیدا کی جا سکے۔ بلوچستان کی جغرافیائی حیثیت اسے خصوصی اہمیت دیتی ہے۔ ایران اور افغانستان سے ملحقہ سرحدیں، ساحلی پٹی، معدنی وسائل اور بین الاقوامی تجارتی راہداریوں کی موجودگی اسے قومی معیشت کا ایک اہم ستون بناتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دشمن قوتیں صوبے میں بدامنی پھیلا کر نہ صرف پاکستان کی سلامتی بلکہ اس کی معاشی ترقی کو بھی متاثر کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ایسے حالات میں سیکیورٹی فورسز، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مقامی انتظامیہ کا کردار مزید اہم ہو جاتا ہے۔ تاہم دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف عسکری کارروائیوں سے نہیں جیتی جا سکتی۔ اگرچہ سیکیورٹی آپریشنز دہشت گرد نیٹ ورکس کو کمزور کرنے میں مؤثر ثابت ہوتے ہیں، لیکن دیرپا امن کے لیے سماجی، معاشی اور سیاسی استحکام بھی ضروری ہے۔ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جب نوجوانوں کو ترقی کے مواقع میسر آئیں گے تو شدت پسند عناصر کے لیے انہیں گمراہ کرنا مشکل ہو جائے گا۔ اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ سرحدی علاقوں میں مؤثر نگرانی اور بارڈر مینجمنٹ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ غیر قانونی نقل و حرکت، اسمگلنگ اور شرپسند عناصر کی آمد و رفت کو روکنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور بہتر انٹیلی جنس نظام کا استعمال مزید مضبوط بنایا جانا چاہیے۔ پنجگور جیسے حساس علاقوں میں ریاستی رٹ کو مستحکم کرنا قومی سلامتی کے وسیع تر مقاصد کے لیے ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا یہ مؤقف بھی اہم ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عوام اور ریاستی اداروں کا تعاون بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب قوم اور ریاست ایک صفحے پر ہوں تو دہشت گردی جیسے خطرات کا مؤثر مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ مقامی آبادی کی شمولیت، عوامی اعتماد اور کمیونٹی سطح پر تعاون دہشت گرد عناصر کے لیے زمین تنگ کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ پنجگور آپریشن ایک بار پھر اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ مسلسل چوکسی، قومی یکجہتی اور مضبوط ریاستی عزم کا تقاضا کرتی ہے۔ سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں، لیکن اس کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ امن کے ثمرات عام شہری تک پہنچیں اور بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے جامع حکمت عملی اختیار کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Dated: 07 JUN 2026

Bullet No. 6

Page No. 19

Highways without lavatory

The sprawling highway networks of Balochistan serve as critical lifelines, connecting the provincial capital of Quetta to distant hubs like Taftan, Turbat, Zhob, and the megacity of Karachi. Daily, thousands of commuters, traders, and families traverse these long, arid routes, embarking on journeys that often last anywhere from eight to twenty hours. Yet, despite the vast distances and the absolute necessity of these transit corridors, a fundamental human need remains completely ignored: the availability of decent public toilets. Traveling across Balochistan's highways has become an exercise in endurance and indignity, highlighting a severe governance blind spot that compromises public health, sanitation, and basic human rights.

Currently, passengers have virtually no dedicated public sanitation facilities along these immense routes. The entire burden of providing toilets has been unofficially shifted onto roadside hotels and restaurants. These commercial establishments, however, are few and far between, and their facilities are rarely maintained to an acceptable standard of hygiene. For commuters, the lack of choices means relying entirely on the whims of these roadside stops, where broken plumbing, lack of running water, and filthy conditions are the norm rather than the exception.

While the situation is miserable for all travelers, it escalates into a profound crisis for women. Many of these hotels are structurally and socially preferable only for male visitors, leaving women with virtually no safe, private, or culturally appropriate spaces to relieve themselves. This stark lack of gender-segregated, secure sanitation forces women into agonizing situations. In the modern era, subjecting citizens particularly women to such medieval hardships during routine travel is nothing short of a systemic failure. The absence of public toilets along major transport arteries directly contradicts any official claims of regional development and modern infrastructure planning. A highway cannot be considered functional if it lacks the basic amenities required to sustain human travel.

The government of Balochistan and the relevant highway authorities must wake up to this reality and take immediate, rectifying action. It is high time the provincial administration, in coordination with the National Highway Authority (NHA), ensures the establishment of fully functional, clean public toilets at regular, strategic intervals along the Quetta-Taftan, Quetta-Turbat, Quetta-Zhob, and Quetta-Karachi routes. These facilities must be designed with a specific focus on inclusivity, featuring dedicated, secure, and well-lit sections for women, complete with regular water supply and maintenance staff. Providing basic sanitation on public highways is a fundamental responsibility of the state, and the authorities must act swiftly to restore dignity and safety to the travelers of Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 07 JUN 2026

Page No. 20

بلوچستان: محرومی، مسلح بغاوت اور ریاستی ناکامی کے بیچ پھنسا ہوا خطہ (2)

مسرور احمد

اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی حقیقت ہے کہ بلوچستان میں محرومی کا بیانیہ مکمل طور پر جھوٹ نہیں، مگر اسے بعض حلقوں نے شدت پسندی کے جواز کے طور پر استعمال کیا۔ آج بلوچستان میں بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، روزگار اور صاف پانی کے مسائل اب بھی موجود ہیں۔ کئی اضلاع ایسے ہیں جہاں ترقیاتی منصوبے کاغذوں سے آگے نہیں بڑھ سکے۔ کرپشن، مافیاز، اقربا پروری اور ادارہ جاتی ناکامیوں نے پورے پاکستان کی طرح بلوچستان میں بھی عوامی اعتماد کو تباہ کیا۔ جب نوجوانوں کو تعلیم، انصاف، روزگار اور سیاسی شرکت کے مواقع نہیں ملتے تو وہ آسانی سے نفرت انگیز پراپیگنڈے، علیحدگی پسند بیانیوں یا مسلح گروہوں کے اثر میں آ سکتے ہیں۔

لیکن دوسری طرف یہ موقف بھی حقیقت سے خالی نہیں کہ بلوچستان میں سرگرم کئی عسکری تنظیمیں صرف مقامی محرومی کی پیداوار نہیں رہیں۔ وقت کے ساتھ ان میں بیرونی مداخلت، پراکسی جنگ، میڈیا مینجمنٹ اور جدید پروپیگنڈا شامل ہوتا گیا۔ سوشل میڈیا پر اعلیٰ معیار کی ویڈیوز، جدید اسلحہ، منظم میڈیا مہمات، اور بعض شدت پسند گروہوں کی غیر معمولی مالی صلاحیتیں یہ سوال ضرور اٹھاتی ہیں کہ ان کی پشت پناہی کہاں سے ہو رہی ہے۔ پاکستان کے سیکیورٹی ادارے طویل عرصے سے الزام لگاتے رہے ہیں کہ بعض بیرونی طاقتیں، خصوصاً بھارتی خفیہ ایجنسی "را"، افغانستان کی سرزمین، اور بعض عالمی مفادات رکھنے والے حلقے بلوچستان میں عدم استحکام کو ہوا دیتے ہیں تاکہ خطے میں چین اور پاکستان کے معاشی منصوبوں، خصوصاً سی پیک، کو نقصان پہنچایا جا سکے۔

تاہم اس حساس موضوع پر تجزیہ کرتے وقت احتیاط بھی ضروری ہے۔ ہر اختلاف رائے رکھنے والے بلوچ، ہر انسانی حقوق کے کارکن، یا ہر لاپتہ افراد کے مسئلے کو اٹھانے والے شخص کو "غدار" یا "غیر ملکی ایجنٹ" قرار دینا نہ صرف غیر منصفانہ ہے بلکہ مسئلے کو مزید بگاڑتا ہے۔ ماہرنگ بلوچ اور بلوچ یکجہتی کمیٹی جیسے نام پاکستانی معاشرے میں شدید اختلافی آراء رکھتے ہیں۔ ایک طبقہ انہیں انسانی حقوق کی آواز سمجھتا ہے جبکہ دوسرا انہیں شدت پسند بیانیے کا سیاسی چہرہ قرار دیتا ہے۔ حقیقت شاید ان دونوں انتہاؤں کے درمیان کہیں موجود ہے، اور اسی لیے بلوچستان کے مسئلے کو جذباتی نعروں کے بجائے تحقیق، مکالمے اور حقائق کی بنیاد پر سمجھنے کی ضرورت ہے۔

بلوچستان کے بحران کا ایک افسوسناک پہلو یہ بھی ہے کہ یہاں کی نوجوان نسل مسلسل خوف، غصے اور عدم تحفظ کے ماحول میں پروان چڑھی۔ دوسری طرف ریاستی اداروں کی بعض پالیسیوں، جبری گمشدگیوں کے الزامات، اور طاقت کے غیر شفاف استعمال نے بھی اعتماد کی فضا کو متاثر کیا۔ اگرچہ ریاست یہ موقف رکھتی ہے کہ کئی لاپتہ افراد دراصل مسلح تنظیموں میں شامل ہو چکے ہوتے ہیں، لیکن شفاف عدالتی عمل اور قابل اعتماد تحقیقات کے بغیر یہ مسئلہ ختم نہیں ہو سکتا۔ قانون کی حکمرانی کے بغیر نہ ریاست کا بیانیہ مضبوط ہوتا ہے اور نہ ہی عوام کا اعتماد بحال ہوتا ہے۔

قبائلی سرداروں کا کردار بھی بلوچستان کے بحران میں اہم رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کئی سردار دہائیوں تک اپنے علاقوں میں تعلیم، صنعتی اور جدید سیاسی شعور کے فروغ میں ناکام رہے۔ بعض سردار وفاق سے مراعات بھی لیتے رہے اور ساتھ ہی محرومی کی سیاست بھی کرتے رہے۔ لیکن سارا الزام صرف سرداروں پر ڈال دینا بھی حقیقت کا مکمل عکس نہیں، کیونکہ ریاستی اشرافیہ، سول و فوجی بیوروکریسی، اور قومی سیاسی قیادت بھی بلوچستان کے مسائل کے حل میں سنجیدہ اور مستقل دلچسپی نہ دکھا سکیں۔

بلوچستان میں شدت پسندی کے بڑھتے ہوئے رجحانات نے عام بلوچ شہری کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔ تعلیمی ادارے، کاروبار، سیاحت، سرمایہ کاری اور ترقی سب متاثر ہوئے۔ اگر امن قائم ہو، بنیادی انفراسٹرکچر بہتر بنایا جائے، مقامی آبادی کو ترقیاتی منصوبوں میں حصہ دیا جائے، اور قانون کی حکمرانی قائم ہو تو بلوچستان نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کے لیے معاشی حب بن سکتا ہے۔ گوادر کی بندرگاہ، معدنی ذخائر، ساحلی تجارت، ماہی گیری، توانائی اور علاقائی روابط بلوچستان کی تقدیر بدل سکتے ہیں، مگر یہ سب صرف بندوق کے سائے میں ممکن نہیں۔

آج پاکستان کو سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ بلوچستان کو محض ایک سکیورٹی فائل کے طور پر نہیں بلکہ ایک انسانی، سیاسی اور سماجی مسئلے کے طور پر دیکھا جائے۔ طاقت کے استعمال سے وقتی خاموشی تو حاصل کی جا سکتی ہے مگر دیرپا استحکام نہیں۔ اسی طرح علیحدگی پسندی اور دہشت گردی بھی بلوچ عوام کے مسائل کا حل نہیں۔ دنیا میں مسلح تحریکوں کو اکثر بیرونی طاقتوں کے مفادات کے لیے استعمال کیا گیا ہے، اور آخر میں عام لوگ ہی قیمت ادا کرتے ہیں۔ [illegible] اس حقیقت کی [illegible] کرتی ہیں کہ بیرونی طاقتیں اپنے مفادات کے تحت گروہوں کو استعمال کرتی ہیں، لیکن مستقل سیاسی حل مقامی سطح پر ہی ممکن ہوتا ہے۔

پاکستان کے لیے اصل چیلنج صرف بلوچستان نہیں بلکہ قومی یکجہتی، وفاقی انصاف، [illegible] تعلیم [illegible] ہے۔ جب ریاستی [illegible] پیدا کرتے ہیں تو [illegible] کمزور ہو جاتے ہیں۔ بلوچستان کا مسئلہ صرف بلوچستان کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے پاکستان کے سیاسی اور انتظامی بحران کی علامت ہے۔

بلوچستان کے مسئلے کا حل بندوق، نفرت یا پروپیگنڈے میں نہیں بلکہ آئین، انصاف، سیاسی مکالمے، مقامی شمولیت، شفاف احتساب، تعلیم، روزگار اور اعتماد سازی میں ہے۔ اگر پاکستان واقعی ایک مضبوط وفاق بنانا چاہتا ہے تو اسے بلوچستان کے لوگوں کو صرف سکیورٹی کے تناظر میں نہیں بلکہ برابر کے شہریوں کے طور پر قبول کرنا ہوگا۔ یہی راستہ ریاست کو بھی مضبوط کرے گا اور بلوچستان کو بھی دہائیوں کے بحران سے نکال سکتا ہے۔

(ختم)

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 07 JUN 2026

Page No. 21

مکران میں نئے اضلاع کا قیام۔۔۔حکومت کا ایک دوراندیش اور عوام دوست اقدام

چاکر بلوچ

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، تاہم آبادی کے دور دراز علاقوں میں پھیلے ہونے اور وسائل کی غیر مساوی تقسیم کے باعث عوام کو بنیادی سہولیات کے حصول میں متعدد مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔خصوصا مکران جیسے وسیع خطے میں بڑے اضلاع انتظامی مسائل، ترقیاتی منصوبوں کی سست روی اور عوامی مسائل کے بروقت حل میں رکاوٹ بنتے رہے ہیں۔موجودہ صوبائی حکومت نے ان حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے جہاں مختلف ترقیاتی اقدامات اٹھائے ہیں، وہیں نئے اضلاع کے قیام کا فیصلہ بھی ایک اہم اور قابلِ تحسین قدم ہے۔ انتظامی یونٹس کی تعداد میں اضافہ نہ صرف حکومتی کارکردگی کو بہتر بناتا ہے بلکہ عوام کو ان کے علاقوں میں زیادہ مؤثر اور فوری سہولیات کی فراہمی کو بھی یقینی بناتا ہے۔ضلع کیچ بلوچستان کے سب سے بڑے اور گنجان آباد اضلاع میں شمار ہوتا ہے۔گزشتہ مردم شماری کے مطابق اس کی آبادی تقریبا 19 لاکھ تھی، جواب مزید بڑھ چکی ہے۔اتنی بڑی آبادی اور وسیع جغرافیائی حدود کے پیش نظر نئے ضلع کا قیام ایک ناگزیر ضرورت بن چکا تھا۔حکومت بلوچستان نے اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے تحصیل تمپ اور مند پر مشتمل نئے ضلع "تمپ" کے قیام کا اعلان کیا، جو علاقے کے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ بھی تھا۔وزیراعلیٰ بلوچستان، نے ضلع کیچ کے دورے کے دوران اس فیصلے کو عملی شکل دیتے ہوئے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کیا، جبکہ حلقے کے منتخب نمائندے کو بھی اس حوالے سے سرکاری دستاویزات فراہم کی گئیں۔ضلع تمپ کے قیام سے انتظامی امور میں نمایاں بہتری متوقع ہے۔ عوام کو سرکاری دفاتر، عدالتی معاملات، ریونیو ریکارڈ اور دیگر سرکاری خدمات کے حصول کے لیے طویل فاصلے طے نہیں کرنے پڑیں گے۔ اس سے نہ صرف وقت اور اخراجات کی بچت ہوگی بلکہ عوامی مسائل کے حل کی رفتار بھی تیز ہوگی۔ نئے ضلع کے قیام سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔مختلف سرکاری محکموں، انتظامی دفاتر اور ترقیاتی منصوبوں میں مقامی نوجوانوں کو ملازمتوں کے مواقع میسر آئیں گے۔ اسی طرح تعلیم کے شعبے میں نئے کالجز، فنی و تکنیکی اداروں اور تربیتی مراکز کے قیام کی راہ ہموار ہوگی، جس سے نوجوان نسل کو اپنے ہی علاقے میں بہتر تعلیمی سہولیات دستیاب ہوں گی۔صحت کے شعبے میں بھی نمایاں بہتری کی توقع کی جارہی ہے۔ ضلعی ہیڈکوارٹر اسپتال، دیہی مراکز صحت اور دیگر طبی سہولیات کے قیام سے عوام کو بہتر اور بروقت علاج میسر آئے گا۔اس کے علاوہ ترقیاتی فنڈز کی منصفانہ تقسیم، سڑکوں کی تعمیر، آبنوشی، بجلی اور مواصلاتی نظام کی بہتری جیسے منصوبوں پر بھی زیادہ توجہ دی جاسکے گی۔ ضلع تمپ کا قیام صرف ایک انتظامی فیصلہ نہیں بلکہ مکران کی متوازن ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور بہتر طرز حکمرانی کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے۔ اگر حکومت اس فیصلے کے بعد فوری طور پر انتظامی ڈھانچے، سرکاری اداروں اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے تو یہ اقدام علاقے کی ترقی اور خوشحالی میں تاریخی کردار ادا کرسکتا ہے۔